FRI.02.Oct. 2026
VOLUME: 21 NO: 230
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
روزنامہ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 2/اکتوبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 230
19/ربیع الثانی 1448ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات :4

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A.B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

پہلے سے بھرے ہوئے فارم-7 کی ویڈیو آئی سامنے

کرناٹک میں ووٹ چوری، مسلم ووٹرز نشانے پر، "یہ غداری ہے اور گیانیش کمار غدارِ وطن" کانگریس حملہ آور

بنگلورو: یکم اکتوبر (ایجنسی): کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر رہنما ڈی کے شیوکمار نے ریاست میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران بڑے پیمانے پر نام حذف کیے جانے کی کوششوں پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ووٹر لسٹ سے تقریباً 45 لاکھ نام ہٹانے کے لیے مختلف ناموں سے متعدد درخواستیں جمع کرائی گئی ہیں۔ ایک پریس کانفرنس میں شیوکمار نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اس سازش میں شامل ہے، جس کا مقصد اقلیتوں، دلتوں اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) سے تعلق رکھنے والے ووٹروں کے نام فہرست سے ہٹانا ہے۔ تاہم یہ الزامات شیوکمار کی جانب سے عائد کیے گئے ہیں اور خبر میں بی جے پی یا الیکشن کمیشن کا موقف شامل نہیں ہے۔ شیوکمار نے کہا کہ ایس آئی آر کے تحت ووٹروں کے نام حذف کرنے کے لیے فارم-7 کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق 22، 23 اور 24 ستمبر کو بڑی تعداد میں فارم-7 جمع کرائے گئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان درخواستوں کو جمع کرانے والے افراد بوتھ لیول ایجنٹ نہیں بلکہ بی جے پی سے وابستہ کارکن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف وجئے پورہ میں ووٹروں کے نام حذف کرنے کے لیے ایس آئی آر کے تحت تقریباً 14 ہزار درخواستیں جمع کرائی گئی ہیں۔ شیوکمار نے دعویٰ کیا کہ

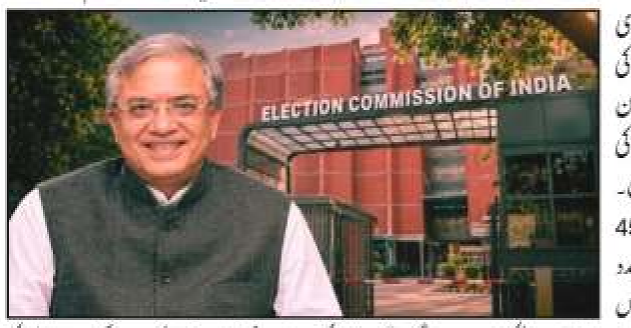

بیلگاوی، بھالکی، میسور اور دیگر علاقوں میں بھی ووٹر لسٹ سے نام غیر قانونی طریقے سے ہٹانے سے متعلق متعدد ایف آئی آر درج ہوئی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے معاملے کی وسیع پیمانے پر تحقیقات اور فارم-7 کے غلط استعمال کی مجرمانہ تفتیش کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے متعدد رہنماؤں نے اپنے اپنے اسمبلی حلقوں میں جعلی فارم-7 درخواستیں جمع کرائے جانے سے متعلق دستاویزات فراہم کیے ہیں۔ شیوکمار نے کہا کہ یہ معاملہ صرف چند اسمبلی حلقوں تک محدود نہیں ہے۔ ان کے مطابق وزیر ایشور کھنڈرے کے بھالکی، نینا موٹما کے موڈیگیرے سمیت کئی موجودہ اور سابق ارکان اسمبلی کے حلقوں سے بھی ایسی شکایات سامنے آئی ہیں۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ بی جے پی اور جنتا دل (سیکولر) کی جانب سے 50 سے 60 لاکھ ووٹروں کے نام ہٹانے کی بڑی سازش کی جا رہی ہے اور بی جے پی نے نام حذف کرنے کے لیے بڑی تعداد میں فارم-7 چھپوائے ہیں۔ شیوکمار نے کہا کہ جب تک معاملے کی تحقیقات کے احکامات جاری نہیں کیے جاتے، وہ چیف الیکٹورل آفیسر وی انبو کمار کے دفتر میں موجود رہیں گے۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو انہیں وہیں رات گزارنی پڑ سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کے دوران ایک کروڑ سے زیادہ نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے جا چکے ہیں اور 50 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ فی الحال دعوے اور اعتراضات درج کرانے کا عمل جاری ہے۔ کرناٹک میں کئی مقامات پر پہلے سے بھرے ہوئے فارم-7 ملنے کی خبروں نے ایک نئی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ ایک طرف چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر استعفیٰ کا دباؤ بڑھ رہا ہے، اور دوسری طرف اپوزیشن پارٹیوں کے ذریعہ مبینہ ووٹ چوری کا معاملہ بھی مضبوطی کے ساتھ اٹھایا جا رہا ہے۔ اب کرناٹک میں پیش آئے واقعہ نے الیکشن کمیشن کو لے کر شبہات مزید بڑھا دیے ہیں۔ دراصل ایک ویڈیو سامنے آئی ہے جس میں قبل سے بھرے ہوئے فارم-7 کو دکھایا گیا ہے۔ کانگریس نے اس ویڈیو کو اپنے آفیشیل ایکس ہینڈل پر شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "گیانیش کمار کرناٹک میں بھی ایس آئی آر سے 'ووٹ چوری' کی دھاندلی کر رہے ہیں۔ کرناٹک میں کئی جگہ پہلے سے بھرے ہوئے فارم-7 بھیجے جا رہے ہیں۔ ان میں خاص طور سے مسلم ووٹرس کے نام حذف کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔" غور کرنے والی بات یہ ہے کہ پہلے بھی بہار اور مغربی بنگال جیسی ریاستوں میں مسلم ووٹرز کو منصوبہ بندی کے ساتھ ووٹر لسٹ سے ہٹانے کا الزام لگایا گیا تھا، لیکن الیکشن کمیشن نے اس طرح کے الزامات کو ہمیشہ مسترد کیا ہے۔ اب کرناٹک کی ویڈیو نے ایک بار پھر الیکشن کمیشن کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ بہر حال، کانگریس نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں بلاک لیول افسر (بی ایل او) پر 'اوپر سے دباؤ' ہونے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ پارٹی نے لکھا ہے کہ "بی ایل او بتا رہے ہیں اوپر سے دباؤ ہے کہ وہ فارم 7 پر دستخط کریں اور لوگوں کے نام کاٹیں۔ یہ ہے گیانیش کا 'ووٹ چوری' کا کھیل، جو وہ مودی کے کہنے پر کر رہے ہیں۔" ساتھ ہی کانگریس نے لکھا ہے کہ "یہ غداری ہے اور گیانیش غدار وطن ہیں۔ وقت آنے پر غدار وطن گیانیش کو سزا ضرور ملے گی۔"

'مہنگائی مین مودی کا چابک پھر چل گیا'

ایل پی جی سلنڈر کی قیمت 70 روپے بڑھنے پر کانگریس حملہ آور

دہلی: یکم اکتوبر (ایجنسی): اکتوبر ماہ کے پہلے ہی دن ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں اضافہ نے عام لوگوں کو ایک بار پھر مہنگائی کا جھٹکا دیا ہے۔ قیمت میں یہ اضافہ کمرشیل ایل پی جی سلنڈر میں کیا گیا ہے، لیکن اس کا اثر عام لوگوں کی جیب پر بھی پڑنا لازمی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 19 کلوگرام والے کمرشیل ایل پی جی کی قیمت الگ الگ شہروں میں 60 روپے سے 70 روپے کے درمیان بڑھائی گئی ہے۔ یہ خبر سامنے آنے کے بعد کانگریس نے حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ جاری کیا ہے، جس میں لکھا ہے کہ "مہنگائی مین مودی کا چابک پھر چلا ہے۔ کمرشیل ایل پی جی سلنڈر 70 روپے مہنگا کر دیا گیا ہے۔" پارٹی کا کہنا ہے کہ "رواں سال کے شروع میں جو سلنڈر 1684 روپے تھا، وہ اب 2954 روپے ہو گیا ہے۔ یعنی رواں سال محض 9 ماہ میں ہی کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت 1270 روپے بڑھا دی گئی ہے۔" حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے کانگریس نے یہاں تک لکھا ہے کہ "مودی کا فنڈا صاف ہے... عوام سے وصولی کرو، دوست کی تجوری بھرو۔" قابل ذکر ہے کہ تہواری سیزن کے آغاز سے عین قبل آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے مہنگائی کا بڑا جھٹکا دیا ہے۔ یکم اکتوبر 2026 کو صبح سویرے ایل پی جی سلنڈر کی قیمت بڑھانے کا اعلان کیا گیا، حالانکہ یہ اضافہ 19 کلوگرام والے کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دہلی میں کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت 62.50 روپے بڑھ کر اب 2810 روپے ہو گئی ہے، جبکہ پٹنہ میں یہ 3100 روپے سے بھی مہنگا ہو گیا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ 14 کلوگرام والے گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

اسمیت ماچھر گلوبل ہیرو قرار

دبئی: یکم اکتوبر (ایجنسی): ہندوستانی پائلٹ کیپٹن اسمیت مچھر کو فلائی دبئی کی پرواز FZ1073 میں چاقو مارے جانے کے باوجود طیارے کو ہائی جیک کرنے کی مبینہ کوشش کو روکنے میں کامیاب رہا اور شدید زخمی ہونے کے باوجود ۴۳۷ر جانیں بچائیں۔ پائلٹ کیپٹن اسمیت مچھر کو وزیر اعظم نریندر مودی، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے سچا ہیرو قرار دیا۔ جو دبئی سے تل ابیب جانے والی فلائی دبئی کی پرواز FZ1073 کو اڑا رہے تھے، بدھ کو پیش آنے والے واقعے کے دوران شدید زخمی ہو گئے۔ چاقو لگنے کے باوجود، انہوں نے مبینہ طور پر جوابی کارروائی کی اور کاک پٹ کو محفوظ رکھا اور مبینہ حملہ آور پر قابو پانے میں مدد کی، اس سے پہلے کہ بوئنگ ۷۳۷ میکس ۸ تبوک، سعودی عرب میں بحفاظت لینڈ کر گیا۔ مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مچھر نے شدید زخمی ہونے اور سنگین خطرے میں ہونے کے باوجود دوسروں کی حفاظت کے لیے بے پناہ ہمت اور غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پائلٹ کی بہادری نے سیکڑوں جانیں بچانے اور ایک بڑے سانحے کو ٹالنے میں مدد کی۔ ہندوستان کو اس پر فخر ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے مچھر کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بھی ہندوستانی پائلٹ کی تعریف کرتے ہوئے اسے ایکس پر ایک پوسٹ میں "سچا ہیرو" قرار دیا۔ انہوں نے لکھا، "چاقو لگنے اور شدید زخمی ہونے کے باوجود، اس نے جوابی کارروائی کی، مزاحمت کی، کاک پٹ کا دروازہ کھولا، اور مسافروں اور عملے کو حملہ آور پر قابو پانے میں مدد دی، جس سے ہوا میں ایک تباہ کن سانحہ ٹل گیا۔ اس نے اسرائیلی شہریوں سمیت ۴۳۷ر لوگوں کی جانیں بچائیں۔ ٹرمپ نے بھی رپورٹروں سے بات کرتے ہوئے پائلٹ کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے نیتن یاہو سے اس واقعے کے بارے میں بات کی ہے اور اس میں ملوث شریک پائلٹ کو ایک دہشت گرد اور پاگل قرار دیا۔ مسافر کی کارروائی کو سراہتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا کہ تقریباً بغیر پرواز کے تجربے والا ایک اسرائیلی پلمبر حرکت میں آ گیا جب طیارہ اونچائی کھو رہا تھا۔ فلائٹ ٹریکنگ ڈیٹا سے پتہ چلا کہ طیارے نے پہلے اسکواک ۷۷۰۰ر منتقل کیا، جو عام ہنگامی صورتحال کا اشارہ دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بعد میں یہ ۷۵۰۰ر میں بدل گیا، جو غیر قانونی مداخلت بشمول ممکنہ ہائی جیکنگ کی نشاندہی کرنے کے لیے استعمال ہونے والا کوڈ ہے۔ بعد ازاں طیارہ تبوک، سعودی عرب میں بحفاظت لینڈ کر گیا۔ مچھر کو اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کی سرجری ہوئی۔ بعد میں اس کی حالت مستحکم بتائی گئی۔ واضح رہے کہ کیپٹن مچھر ایک تجربہ کار کمرشل پائلٹ ہیں جو اس وقت متحدہ عرب امارات کی ایئر لائن فلائی دبئی کے ساتھ ڈائریکٹ انٹری کیپٹن کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

یو پی ایس سی بھرتی طریقہ کار میں مسلسل اصلاحات کی ضرورت: مودی

نئی دہلی۔ 1/اکتوبر۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) پر زور دیا کہ وہ اپنے امتحانات اور بھرتی کے طریقہ کار میں مسلسل اصلاحات کرے۔ انہوں نے کہا کہ امتحان کا براہ راست تعلق نوجوان امیدواروں کے مستقبل سے ہوتا ہے اور اس میں تاخیر ان کے لیے مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ بھارت منڈپم میں یو پی ایس سی کی صد سالہ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ امتحانات کرانے والے اداروں کو ملک کی بدلتی ہوئی ضروریات کے ساتھ خود کو تبدیل کرنا چاہیے اور وقت کی پابندی کے اصول پر عمل کرنا چاہیے۔ مودی نے کہا، ملک تیزی سے اصلاحات کی راہ پر آگے بڑھ رہا ہے۔ اس لیے امتحانات کرانے والے اداروں کو بھی ملک کی ضرورت کے مطابق اصلاحات پر کام کرنا چاہیے۔ کسی امتحان کو محض ایک واقعہ نہیں سمجھنا چاہیے۔ اس کا تعلق ہمارے نوجوانوں کے مستقبل سے ہے۔ چند ماہ کی تاخیر بھی نوجوانوں کے لیے مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ اس لیے امتحانی نظام کو وقت کی پابندی کے اصول پر عمل کرنا چاہیے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ موقع یو پی ایس سی کے 100 سال مکمل ہونے اور اس کی طویل وراثت کا جشن بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے لاکھوں نوجوان ہر سال اس ادارے سے امیدیں وابستہ کرتے ہیں اور ہر ہندوستانی کا اس ادارے پر اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا، آج کا موقع یو پی ایس سی کے 100 سال مکمل ہونے

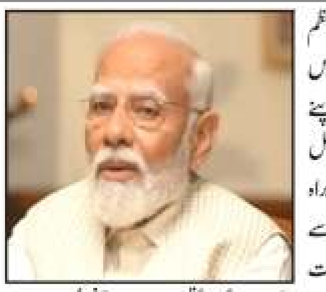

کے ساتھ ایک عظیم وراثت کا جشن بھی ہے۔ یہ جشن ہر سال لاکھوں نوجوانوں کی امنگوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ جشن اس اعتماد کی عکاسی کرتا ہے جو ہر ہندوستانی اس ادارے پر کرتا ہے۔ مودی نے کہا کہ گزشتہ 100 سال کے سفر میں نسلیں بدلیں، حکومتیں بدلیں، ٹیکنالوجی بدلی اور نصاب بھی بدلے لیکن یو پی ایس سی پر اعتماد پہلے کی طرح مضبوط رہا۔ ان کے مطابق یہ ادارے کے لیے ایک بڑی طاقت ہے۔

آئینی عہدوں پر فائز ذمہ دار افسران نے عوام کو ان کے حقوق سے محروم کرنے کا کام کیا: ممتا بنرجی

نئی دہلی: یکم اکتوبر (ایجنسی): مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو الیکشن کمیشن اور انتخابی عمل کی غیر جانب داری پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ آئینی عہدوں پر فائز ذمہ دار افسران نے شہریوں کے ووٹ دینے اور شہریت کے حقوق کے تحفظ کے بجائے انہیں ان کے حقوق سے محروم کرنے کا کام کیا ہے۔ ممتا نے ووٹوں کی گنتی کے دوران مبینہ دھاندلی کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے انتظامیہ اور سکیورٹی فورسز پر سنگین الزامات عائد کیے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ ان کی پارٹی 53 ہزار ووٹوں سے آگے چل رہی تھی، اسی دوران مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) نے گیٹ بند کر دیے تاکہ کسی کو اندر جانے سے روکا جا سکے۔ ان کے مطابق گنتی مراکز پر موجود پارٹی کے کاؤنٹنگ ایجنٹس کے ساتھ مبینہ طور پر مارپیٹ کی گئی اور انہیں باہر نکال دیا گیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ حلقوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج کہاں ہے؟ انہوں نے کہا کہ ملک میں ایک بڑا طوفان آنے والا ہے اور جمہوریت میں عوام ان

حربوں کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ ان کے مطابق انتظامی نظام مکمل طور پر ایک سیاسی جماعت کے ماتحت کام کر رہا ہے اور عام لوگوں کے ساتھ ساتھ عوامی نمائندوں کی سکیورٹی بھی مکمل طور پر متاثر ہو چکی ہے۔ ممتا نے ریاست میں امن و امان کی صورتحال اور پولیس انتظامیہ کے طریقہ کار پر موجودہ حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مقامی پولیس تھانے اب قانون کے محافظ نہیں رہے بلکہ حکمران جماعت کی بلاک اور منڈل کمیٹی کے دفاتر بن چکے ہیں۔ ان کے مطابق ضلعی افسران کے ہیڈکوارٹرز کو ضلعی پارٹی دفاتر اور ریاستی پولیس ہیڈکوارٹرز کو ریاستی کمیٹی کے دفتر میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ پورا انتظامی نظام غیر جانب دار رہنے کے بجائے سیاسی ہدایات پر کام کر رہا ہے۔ سکیورٹی کے مسئلے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زمینی حقیقت دعووں کے بالکل برعکس ہے۔ انہوں نے کہا کوئی سکیورٹی نہیں ہے۔ ہر رات اور آدھی رات کو میرے گھر کے سامنے جو کچھ ہوتا ہے، اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ گھر پر کوئی سکیورٹی اہلکار تعینات نہیں ہے۔ اگلے ہی دن سکیورٹی واپس لے لی گئی اور باہر یہ تشہیر کی جا رہی ہے کہ مجھے زیڈ پلس سکیورٹی دی گئی ہے۔ اگر واقعی زیڈ پلس سکیورٹی دی گئی ہے تو انتظامیہ مجھے باضابطہ طور پر تحریری طور پر بتائے کہ سکیورٹی کہاں ہے۔ ممتا نے کہا کہ حکومت کے اشارے پر روزانہ 200 سے 300 سماج دشمن عناصر ان کے گھر کے سامنے جمع ہو کر ہنگامہ آرائی اور غنڈہ گردی کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق خوف کے اس ماحول میں خواتین محفوظ ہیں اور نہ ہی چھوٹے دکاندار اپنی دکانیں کھول پا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو شہر کبھی اپنی رونق اور چہل پہل کے لیے جانا جاتا تھا، آج وہاں رات 8 بجے کے بعد سناٹا چھا جاتا ہے اور لوگ خوف کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ آئندہ درگا پوجا کا ذکر کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ ریاست کا سب سے بڑا تہوار قریب ہے لیکن شہریوں میں جوش کے بجائے خوف کا ماحول ہے۔ ان کے مطابق انتظامی کارروائیوں اور مبینہ ہراسانی کے باعث لاکھوں ریڑھی پٹری والے بے گھر ہو گئے ہیں۔ ان کی جائیداد اور روزگار چھینا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے معاشرے کا ایک بڑا طبقہ شدید معاشی بحران کا شکار ہو گیا ہے۔ بی جے پی کارکنوں پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شرپسند عناصر اب مذہبی مقامات کو بھی نہیں بخش رہے۔ ان کے مطابق بی جے پی سے وابستہ لوگ مندروں میں جا کر چندہ پیٹی لوٹ رہے ہیں اور عقیدت مندوں کی جانب سے دیے گئے عطیات پر بھی قبضہ کر رہے ہیں کہ یہ ان کی ملکیت ہے۔ انہوں نے اسے انتظامیہ کی مبینہ سرپرستی میں کھلی لوٹ مار اور زبردستی قبضہ قرار دیا۔

ضمانت یا مجرمانہ مقدمات کی سماعت میں جج اپنے ذاتی اخلاقی نظریات مسلط نہ کریں: سپریم کورٹ

دہلی: یکم اکتوبر (ایجنسی): سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ کسی ملزم کی ضمانت کی درخواست یا اس کے خلاف جاری مجرمانہ مقدمے کی سماعت کے دوران جج کو اپنے ذاتی خیالات اور اخلاقی تصورات کی بنیاد پر فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔ جسٹس اجل بھوئیاں اور جسٹس این ایس چندورکر پر مشتمل بنچ نے یہ مشاہدہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے ایک فیصلے کے خلاف دائر اپیل پر سماعت کرتے ہوئے کیا۔ عدالت نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے اس حکم کو منسوخ کر دیا جس میں ملزم کی ضمانت اس خدشے کی بنیاد پر مسترد کر دی گئی تھی کہ اس کی رہائی سے معاشرتی نظام اور متاثرہ کے خاندان کی "اخلاقیات" متاثر ہو سکتی ہیں۔ سپریم کورٹ نے اس بنیاد کو ضمانت کے معاملے میں ذاتی اخلاقی نظریات کے استعمال کے طور پر دیکھا۔ بنچ نے اپنے حکم میں کہا، "ہماری رائے میں، عدالتوں کو ضمانت یا کسی ملزم کے ٹرائل سے متعلق معاملے کا فیصلہ کرتے وقت جج کے ذاتی خیالات یا اخلاقیات پر مبنی فیصلوں کو مسلط کرنے سے باز رہنا چاہیے۔" مقدمے کے مطابق اپیل کنندہ متاثرہ کے پڑوس میں کرائے پر رہتا تھا۔ الزام تھا کہ شادی شدہ ہونے کے باوجود اس نے متاثرہ کی بڑی بہن کو اغوا کرنے کی کوشش کی۔ اس معاملے میں اس کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس)، پوکسو ایکٹ ۲۰۱۲ اور درج فہرست ذاتیں و درج فہرست قبائل (انسداد مظالم) ایکٹ ۱۹۸۹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ملزم نے اپنے خلاف عائد الزامات سے انکار کیا اور موقف اختیار کیا کہ اس کے خلاف قانونی کارروائی متاثرہ کے ساتھ اس کے مبینہ تعلق کی وجہ سے اسے ہراساں کرنے کے مقصد سے شروع کی گئی ہے۔ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے اس سے قبل اس کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ ہائی کورٹ کے حکم میں ملزم کی رہائی کے ممکنہ سماجی اثرات اور متاثرہ کے خاندان کی "اخلاقیات" سے متعلق خدشات کا حوالہ دیا گیا تھا۔

مالیگاؤں بم دھماکہ کیس: مسلم ملزمین کے ڈسچارج پر بامبے ہائی کورٹ کے تبصرے پر سپریم کورٹ کی روک: مولانا حلیم اللہ قاسمی

نئی دہلی: یکم اکتوبر (پریس ریلیز): مالیگاؤں 2006 / بم دھماکہ مقدمہ سے گذشتہ ماہ ڈسچارج کیے گئے چار ملزمین راجندر چودھری، منوہر رام سنگھ زواریا، دھان سنگھ اور لوکیش شرما کے خلاف بم دھماکہ متاثرین نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں پٹیشن داخل کی ہے جس پر آج سماعت عمل میں آئی، اسی طرح مقدمہ سے ڈسچارج کیے گئے مسلم ملزمین کے خلاف دیے گئے ہائی کورٹ کے تبصرے کو حذف کرنے کی پٹیشن بھی داخل کی گئی تھی۔ جسے عدالت نے منظور کرتے ہوئے بامبے ہائی کورٹ کو حکم دیا کہ وہ مسلم ملزمین کے خلاف زیر سماعت اپیل پر ہائی کورٹ کے حالیہ تبصرے سے متاثر ہوئے بغیر سماعت کرے۔ مقدمہ سے ڈسچارج کیے گئے 9/مسلمانوں کے خلاف مہاراشٹر اے ٹی ایس اور دھان سنگھ و دیگر نے بامبے ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کی ہے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بنچ کے جسٹس اروند کمار اور جسٹس وپول پنچولی کے سامنے سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن اور ساداں فراست نے بحث کی۔ بم دھماکہ متاثرین اور مقدمہ سے ڈسچارج کیے گئے مسلم ملزمین کی جانب سے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) نے قانونی پیروی کی۔ آج دوران سماعت ایڈوکیٹ ساداں فراست نے دو رکنی بنچ کو بتایا کہ گذشتہ دنوں بامبے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی والی دو رکنی بنچ نے چار ملزمین (دھان سنگھ و دیگر) کو مقدمہ سے نا صرف ڈسچارج کر دیا تھا بلکہ اپنے فیصلے میں مسلم ملزمین کے خلاف کچھ تبصرے بھی کیے تھے، یہ تبصرے مسلم ملزمین کی غیر موجودگی میں انہیں اپنی بات رکھنے کا موقع دیے بغیر کیے گئے تھے لہٰذا عدالت بامبے ہائی کورٹ کے ان تبصروں کو حذف کرے۔ ایڈوکیٹ ساداں فراست کی درخواست پر دو رکنی بنچ نے حکم جاری کیا کہ بامبے ہائی کورٹ کی جانب سے فیصلے میں کیے گئے تبصرے مقدمہ سے ڈسچارج ہونے والے ملزمین نورالہدیٰ و دیگر کے ہائی کورٹ میں زیر سماعت مقدمات پر اثر انداز نہیں ہوں گے اور ہائی کورٹ اپیلوں پر میرٹ کی بنیاد پر فیصلہ کرے۔ سینئر ایڈوکیٹ ساداں فراست کی بحث کے اختتام کے بعد سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے بم دھماکہ متاثرین کی جانب سے بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ ہائی کورٹ نے ملزمین راجندر چودھری، منوہر رام سنگھ زواریا، دھان سنگھ اور لوکیش شرما کو مقدمہ سے ڈسچارج کر دیا جبکہ ٹرائل کورٹ میں ان کے خلاف چارج فریم ہو چکا تھا۔ دو رکنی بنچ نے سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن کو ہدایت دی کہ وہ بم دھماکہ متاثرین کی جانب سے داخل اپیلوں پر اگلے ہفتہ بحث کرے اور مقدمہ کی سماعت ملتوی کر دی۔ آج کی عدالتی کارروائی پر ممبئی میں صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمیں جزوی کامیابی ملی ہے، بم دھماکہ متاثرین اور 2016/ میں مقدمہ سے ڈسچارج کیے گئے ملزمین نورالہدیٰ، محمد علی شیخ، آصف بشیر اور محمد زاہد اور رئیس احمد نے مولانا عبدالقیوم کے توسط سے جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی سے درخواست کی تھی کہ بامبے ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کیا جائے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ سینئر وکلاء سے صلاح و مشورہ کرکے سپریم کورٹ میں چار پٹیشن (ایس ایل پی) داخل کی گئی تھی جس پر آج سماعت عمل میں آئی اور مقدمہ کی موثر قانونی پیروی کے لیے ملک کے نامور کریمنل وکلاء کی خدمت حاصل کی گئی تھی جس کے نتیجے میں آج ہمیں جزوی کامیابی ملی ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مزید کہا کہ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی پیروی کے نتیجے میں مہاراشٹر اے ٹی ایس کی جانب سے گرفتار کیے گئے 9/مسلم نوجوانوں کو پہلے ضمانت پر رہا کرایا گیا تھا پھر اس کے بعد انہیں مقدمہ سے ڈسچارج کرایا گیا لیکن انتہا پسند فرقے سے تعلق رکھنے والے ملزمین اور مہاراشٹر اے ٹی ایس نے مسلم ملزمین کے مقدمہ سے ڈسچارج ہونے والے فیصلے کو بامبے ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا جس پر سماعت چل رہی ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مزید کہا کہ انہیں بہت کم امید ہے کہ بامبے ہائی کورٹ کے فیصلے کو این آئی اے سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کرے گی کیونکہ این آئی اے نے مالیگاؤں 2008 / بم دھماکہ مقدمہ میں بری ہونے والے ملزمین کے خلاف ابتک ہائی کورٹ میں اپیل داخل نہیں کی ہے اس کے برعکس بم دھماکہ متاثرین نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں اپیل داخل کر دی ہے جس پر آج سماعت عمل میں آئی۔ 8/ستمبر 2006 / کو حمیدیہ مسجد بڑا قبرستان اور مشاورت چوک میں ہوئے سلسلہ وار بم دھماکوں میں 31/لوگ شہید ہوئے تھے جبکہ 312/لوگ زخمی ہوئے تھے۔

بھارت اور جاپان کے دفاعی تعلقات میں تیزی

نئی دہلی۔ 1/اکتوبر۔ ایم این این۔ بھارت اور جاپان کے درمیان دفاعی تعاون تیزی سے مضبوط ہو رہا ہے اور حال ہی میں مکمل ہونے والی مشترکہ فضائی مشق ویر گارڈین 2026 کو دونوں ممالک کے فوجی تعلقات میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ 22 ستمبر کو ختم ہونے والی یہ مشق ویر گارڈین سلسلے کی دوسری فضائی مشق تھی۔ پہلی مشق جنوری 2023 میں جاپان کے ہیاکوری ایئربیس پر منعقد ہوئی تھی۔ بھارت اور جاپان نے ستمبر 2022 میں ٹو پلس ٹو وزارتی اجلاس کے دوران دفاعی تعاون بڑھانے اور مزید مشترکہ فوجی مشقیں منعقد کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ تازہ مشق میں بھارتی فضائیہ نے Su-30MKI، رافیل اور مقامی طور پر تیار کردہ تیجس لڑاکا طیارے تعینات کیے۔ جاپان نے پہلی مرتبہ اپنا جدید مٹسوبشی F-2A لڑاکا طیارہ بھارت بھیجا۔

ڈاکٹر ذیشان آرتھوپیڈک ہاسپٹل

آرتھوپیڈیک جوائنٹ ریپلیس مینٹ سرجن

مدینہ ہارڈویر کے سامنے دیگلور ناکہ ناندیڑ۔

ڈاکٹر ذیشان مشتاق علی
M.B.B.S., M.S.(Ortho) کنسلٹنٹ آرتھوپیڈک سرجن
Orthopaedic & Joint Replacement Surgeon

Fracture
Joint Pain
Spine
Arthritis
Trauma Care

ہماری خصوصیات:
- گھٹنے اور کولہے کے جوڑ کی تبدیلی (Knee and Hip Joint Replacement)
- پیچیدہ فریکچر کا علاج (Complex Fracture Treatment)
- دوربین کے ذریعے سرجری (Arthroscopy Surgery)
- ہڈیوں، جوڑوں اور عضلات کی بیماریوں کا علاج (Treatment of bone, joint, and muscle diseases)
- ہڈیوں کے انفیکشن اور رسولیوں کا علاج (Treatment of bone infections and tumors)
- گٹھیا (Arthritis) * گردن کا درد، اسپونڈیلوسس (Neck Pain, Spondylosis)
- کمر درد، ریڑھ کی ہڈی کے فریکچر، سلپ ڈسک Back Pain, Spine Fracture, Slip Disc
- بچوں کی ہڈیوں کی بیماریوں کا علاج (Treatment of pediatric bone diseases)

OPD اوقات
صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک
شام 8 بجے سے رات 11 بجے تک
7406807844

ورقِ تازہ
02 Oct. 2026
اداریہ

رسومات میں قید گاندھی جینتی

آج ۲/اکتوبر کا دن ملک بھر میں ایک سرکاری چھٹی اور رسمی تقریبات کے ہنگامے کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ ہر طرف مجسموں پر پھول چڑھائے جائیں گے اور شاندار تقاریر کا سلسلہ چلے گا، لیکن سماجی اور معاشرتی سطح پر یہ دن ہم سے کچھ کڑے سوالات پوچھ رہا ہے۔ ہمیں یہ جائزہ لینے کی سخت ضرورت ہے کہ ہم بابائے قوم کے بنائے ہوئے راستے سے کتنا بھٹک چکے ہیں اور ہماری موجودہ سیاست کن خطرناک پگڈنڈیوں پر چل نکلی ہے۔ آزادی کی جدوجہد جس مضبوط نظریے پر کھڑی تھی، اس کا سب سے بڑا ستون آپسی رواداری اور تمام طبقات کا یکساں احترام تھا۔ آج جب ہم اپنے اردگرد کے سیاسی منظرنامے کو دیکھتے ہیں تو یہ ستون بری طرح لرزتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ کسی بھی جمہوری معاشرے میں اختلافِ رائے ہونا ایک قدرتی بات ہے، لیکن آج اختلاف کرنے والوں کو غدار قرار دینے یا انہیں ملک دشمن ثابت کرنے کا جو چلن عام ہو گیا ہے، وہ اس جمہوری روح کے بالکل الٹ ہے جس کی آبیاری اس ملک کے بانیوں نے کی تھی۔ ہمارے سیاسی ماحول میں برداشت اور عدم تشدد کی جگہ اب ایک کھلی اور جارحانہ زبان نے لے لی ہے۔ صرف ایک الیکشن جیتنے یا اپنے سیاسی مخالفین کو عوام کی نظروں میں گرانے کے لیے جس طرح پورے معاشرے کو تقسیم کیا جا رہا ہے، وہ ایک انتہائی خطرناک راستہ ہے۔ سیاسی اسٹیج سے دی جانے والی تقاریر میں وہ رکھ رکھاؤ، شائستگی اور ایک دوسرے کی عزت کا پاس مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے جو کبھی ہماری سیاست کی پہچان ہوا کرتا تھا اور جسے عدم تشدد کی بنیادی شرط مانا جاتا تھا۔ ستیہ گرہ، یعنی سچائی کی طاقت، برطانوی حکومت جیسی بڑی طاقت کے خلاف عوام کا سب سے بڑا ہتھیار ثابت ہوئی تھی۔ آج کے اس جدید اور انٹرنیٹ کے دور میں سب سے زیادہ گولیاں اسی سچائی پر برسائی جا رہی ہیں۔ پروپیگنڈا، جھوٹی خبروں اور غلط معلومات کو پھیلا کر عوام کے ذہنوں کو کنٹرول کرنے کا ایک منظم کاروبار چل پڑا ہے، جس نے عام آدمی کے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل کر دیا ہے کہ کیا سچ ہے اور کیا جھوٹ، اور اس سب کے پیچھے باقاعدہ ریاستی مشینری کا خاموش تعاون نظر آتا ہے۔ ادارے کسی بھی ملک کا وہ نظام ہوتے ہیں جو جمہوریت کی حفاظت کرتے ہیں۔ ایک آزاد ریاست کا تصور یہی تھا کہ طاقت چند ہاتھوں میں سمٹنے کے بجائے نچلی سطح تک پہنچے اور ادارے صرف اور صرف عوام کو جوابدہ ہوں۔ آج جب ہم دیکھتے ہیں کہ الیکشن کمیشن سے لے کر جانچ ایجنسیوں تک، سبھی اداروں کی غیر جانبداری پر سرِعام سوالات اٹھ رہے ہیں، تو عام شہری کے دل میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہونا ایک قدرتی بات ہے۔ جب نظام کے رکھوالے ہی مشکوک نظر آنے لگیں تو جمہوریت کی بنیادیں ہل جاتی ہیں۔ سماجی اور معاشرتی سطح پر نفرت اور عدم برداشت کا جو بیج بویا گیا ہے، اس نے ہمارے گلی محلوں کے ماحول کو بری طرح زہر آلود کر دیا ہے۔ مذہب، ذات پات اور زبان کے نام پر پیدا کی گئی اس تفریق نے لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے شکوک پیدا کر دیے ہیں۔ ہندوستان کی اصل طاقت اس کا تنوع اور کثرت میں وحدت تھا، لیکن آج ہم اندرونی دیواریں کھڑی کر کے اپنے ہی سماجی تانے بانے کو بے دردی سے ادھیڑ رہے ہیں اور اسے قومی مفاد کا نام دے رہے ہیں۔

گاندھی جی کا پختہ یقین تھا کہ ہندوستان کی اصل روح اس کے دیہاتوں میں آباد ہے اور جب تک کسان خوشحال نہیں ہوگا، ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ آج ہماری معاشی پالیسیوں اور ترقی کے دعووں کا سارا جھکاؤ چند بڑے سرمایہ داروں اور شہروں کی طرف ہے۔ کھیتوں میں کام کرنے والا کسان اور کارخانوں کا مزدور آج بھی اپنے بنیادی حقوق، اپنی فصل کی صحیح قیمت اور اپنے بچوں کی بقا کے لیے سڑکوں پر احتجاج کرنے پر مجبور ہے، اور ان کی آواز سننے والا کوئی نہیں۔ موجودہ ترقیاتی ماڈل نے معاشرے میں امیر اور غریب کے درمیان ایک ایسی گہری کھائی کھود دی ہے جسے بھرنا ناممکن سا ہوتا جا رہا ہے۔ ایک طرف ملکی دولت چند خاص گھرانوں کی تجوریوں میں بند ہو رہی ہے اور دوسری طرف ایک عام انسان روزمرہ کی مہنگائی، بے روزگاری اور دو وقت کی روٹی کے چکر میں پس رہا ہے۔ یہ کھلی معاشی ناانصافی ان تمام وعدوں اور اصولوں سے کھلی بغاوت ہے جن کی بنیاد پر ہم نے ایک فلاحی ریاست کا خاکہ تیار کیا تھا۔ کمزوروں، اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کے حقوق کی حفاظت کسی بھی مہذب اور انصاف پسند معاشرے کی سب سے بنیادی شرط ہے۔ آج کے حالات میں ان طبقات کے اندر جو ایک خوف اور بے یقینی پیدا ہو چکی ہے، وہ حکومتی سطح پر کی جانے والی پالیسیوں اور عوامی سطح پر ابھرنے والے رویوں پر ایک بڑا سوال کھڑا کرتی ہے۔ جب تک ریاست کا ہر شہری خود کو برابر اور محفوظ نہیں سمجھے گا، ہم دنیا کے سامنے خود کو ایک کامیاب اور روادار جمہوریت نہیں کہہ سکتے۔ انصاف اور قانون کی حکمرانی کا مطلب یہ ہے کہ قانون کی نظر میں سب برابر ہوں۔ جب انصاف کے پیمانے لوگوں کی شناخت، ان کے مذہب یا ان کے سیاسی نظریات کو دیکھ کر بدلنے لگیں، تو معاشرے سے قانون کا ڈر اور احترام ختم ہو جاتا ہے۔ ریاستی طاقت کو ایک ہتھیار بنا کر سیاسی مخالفین کی آواز دبانے اور انہیں جیلوں میں ڈالنے کی روایت نے ہمارے پورے قانونی اور عدالتی نظام پر عوام کے بھروسے کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ہماری نئی نسل کے سامنے اب تاریخ کو ایک نئے اور تراشے ہوئے انداز میں پیش کرنے کی منظم کوششیں ہو رہی ہیں۔ نصابی کتابوں سے لے کر عوامی مباحثوں تک، تاریخ کے حقائق کو بدل کر ایک خاص نظریہ زبردستی تھوپنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ کسی بھی قوم کو اس کی اصل تاریخ، اس کے حقیقی ہیروز اور آزادی کے بنیادی نظریات سے کاٹ دینا، دراصل اس کے مستقبل کو اندھیرے میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔ آج کے دن کی اہمیت کو محض رسمی بیانات اور اخباروں کے اشتہارات سے نہیں سمجھا جا سکتا۔ ہمیں اپنے سیاسی تعصبات کے خول سے باہر نکل کر یہ دیکھنا ہوگا کہ کیا ہم واقعی اس ملک کو اسی سمت میں لے جا رہے ہیں جس کا خواب آزادی کے پروانوں نے دیکھا تھا؟ ایک مضبوط ملک کا خواب اسی وقت شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے جب ہم نفرت اور ذات پات کی تفریق مٹا کر ہر شہری کو اس کا جائز حق اور برابری کا درجہ دیں گے۔ گاندھی جینتی منانے کا اصل حق تب ہی ادا ہو سکتا ہے جب ہم ان مٹتی ہوئی جمہوری قدروں، سچائی، رواداری اور عوام کے حقوق کو دوبارہ زندہ کرنے کی سنجیدہ کوشش کریں۔ یہ دن صرف چھٹی منانے کا نہیں بلکہ ریاست اور عوام دونوں کے لیے ایک کڑے احتساب کا متقاضی ہے۔ اگر ہم نے آج اپنی سمت درست نہ کی اور اداروں کی اس تباہی پر یونہی خاموش تماشائی بنے رہے، تو آنے والی نسلیں ہمیں تاریخ کے کٹہرے میں کھڑا کر کے ضرور جواب مانگیں گی۔

سورۂ مُطَفِّفِین: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار
9849099228

قرآن حکیم کی 83 ویں سورہ "المطففین" مکی دور کی ابتدائی سورتوں میں شامل ہے اور اس کا موضوع بھی آخرت ہے۔ اس سے قبل کی دو سورتوں کا موضوع بھی آخرت کے متعلق ہی ہے اور سورہ مطففین کے بعد سورہ انشقاق میں بھی قیامت اور آخرت کا ذکر آیا ہے۔ اس طرح آخرت کے موضوع پر ایک سلسلہ چل رہا ہے لیکن درمیان میں اچانک "مطففین" ڈنڈی مارنے والوں کا ذکر چھیڑ دیا گیا، جو بظاہر بے ربط معلوم ہوتا ہے، مگر حقیقت تو یہ ہے کہ ان دونوں میں گہرا تعلق ہے۔ چنانچہ ابتدائی آیات میں لوگوں کو اس بات کی طرف متوجہ کیا گیا کہ معاشرے میں ناپ تول کے معاملہ میں جو خرابی پائی جاتی ہے (یاد رہے کہ اہل مکہ کے شب روز کے اعمال میں بے شمار خرابیاں موجود تھیں!) اس کی اصل وجہ کیا ہے؟ اس کی طرف نشاندہی کر دی گئی۔ کیونکہ معاشرے میں اس چیز کی قباحت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا تھا۔ اس طرح سماج میں پھیلی اس بے ایمانی کو بطور مثال پیش فرماتے ہوئے اس برے عمل پر گرفت فرمائی گئی، کیونکہ کاروباری لوگ جب دوسروں سے کچھ خریدتے تو پورا ناپ تول کر لیتے اور جب فروخت کرنے کا معاملہ ہوتا تو اس میں کمی کر دیتے، لوگوں کو گھاٹے میں ڈال دیتے، اس طرح یہ ڈنڈی مارنے کے عادی ہو چکے، ان لوگوں میں یہ قبیح عمل کیوں پایا جا رہا ہے اس کی طرف نشاندہی فرماتے ہوئے بتلایا گیا کہ یہ لوگ اپنے رب کے سامنے جوابدہی سے بالکل غافل ہو چکے، اگر ان کے اندر یہ احساس پیدا ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے ایک ایک پائی کا حساب لے گا تو پھر ان کے اندر سے یہ بیماری نکل جائے گی۔ مکہ کے اس ماحول میں یہ بتلانا مقصود ہے کہ تمہارا قبیح عمل آخرت سے غفلت کا لازمی نتیجہ ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ آدمی کو مستقل طور پر کوئی چیز دیانت داری کی طرف گامزن رکھ سکتی ہے اور کوئی مضبوط فکر اس حسن عمل پر قائم رکھ سکتی ہے تو صرف اور صرف آخرت پر یقین ہی سے ممکن ہے۔ علامہ پیر محمد کرم شاہؒ اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ "اصلاح معاشرہ کے لئے آخرت پر ایمان جو موثر کردار انجام دیتا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ جو لوگ روز جزاء پر یقین رکھتے ہیں ان کی بظاہر نگرانی نہ بھی کی جائے تو وہ راستی دیانتداری کی راہ پر ثابت قدمی سے بڑھتے چلے جائیں گے کوئی لالچ اور کوئی خوف انہیں جادہ حق سے منحرف نہیں کر سکتا۔ لیکن وہ معاشرہ جس کے افراد قیامت پر یقین نہیں رکھتے۔ ان میں طرح طرح کی خرابیاں بڑی آسانی سے راہ پالیتی ہیں۔ تھوڑا سا خوف تھوڑا سا لالچ انہیں راہ راست سے بھٹکانے کے لئے کافی ہے۔ اہل مکہ چونکہ عام طور پر تجارت پیشہ تھے اس لیے لین دین میں ڈنڈی مارنا ان کے ہاں عام مروج تھا۔ اس لئے کفار مکہ کو وقوع قیامت کی ضرورت اور حکمت پر غور کرنے کے لئے اس سورت میں جو دعوت دی جا رہی ہے۔ اس کی ابتداء "ویل للمطففین" سے کی اور انہیں بتایا کہ اگر وہ اس خسیس حرکت سے اپنی کاروباری سرگرمیوں کو محفوظ رکھنا چاہتے ہو تو اس کی یہی ایک صورت ہے کہ وہ قیامت پر ایمان لے آئیں! (ضیاء القرآن جلد پنجم صفحہ 513) اس طرح اللہ تبارک و تعالیٰ نے ابتدائی 3 آیات کریمہ میں معاشرتی اخلاق کا تعلق عقیدہ آخرت سے جوڑتے ہوئے آخرت کی اہمیت اور اس کی ضرورت کی طرف لوگوں کو متوجہ فرمایا تا کہ لوگ جان جائیں کہ معاشرتی بگاڑ بد اخلاقی کا تدارک عقیدہ آخرت و فکر آخرت کے بغیر ناممکن ہے جس کی تعلیم اللہ نے اپنے رسول برحق صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ پہنچا رہا ہے۔ آیت 4، 5 اور 6 میں یہ بتلا دیا گیا کہ جس بڑے دن کے آنے سے قبل تمہیں جو آگاہ کیا جا رہا ہے کیا یہ حقیقت تمہاری سمجھ میں نہیں آ رہی؟ اس بڑے دن سب لوگ (اللہ کی عدالت میں بیک وقت) اٹھا کر لائے جائیں گے۔ (ہاں خوب یاد رہے کہ) اس دن سب لوگ رب العلمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ چنانچہ اس اہم چیز سے خبردار کر دیا گیا۔ آگے آیات 7 تا 17 میں بدکار لوگوں سے متعلق فرمایا گیا "سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجین میں ہیں" یعنی جو لوگ برے اعمال دنیا میں کر رہے ہیں ان کا شمار جرائم پیشہ لوگوں کے رجسٹر میں درج کیا جا رہا ہے۔ آیت 7 کے بارے میں مولانا امین احسن اصلاحیؒ اس کی مختصر و جامع تشریح فرمائی، وہ لکھتے ہیں کہ، كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ ٱلْفُجَّارِ لَفِى سِجِّينٍ ۔ ہرگز نہیں، فاجروں کے اعمال نامے سجین میں ہوں گے۔ مخاطبوں کے زعم کی تردید (میں فرمایا) کَلَّا 'مخاطبوں کے اس زعم باطل کی تردید کے لیے بطور زجر آیا ہے جس کا اشارہ اوپر والی آیت میں موجود ہے۔ یعنی وہ اس فکر سے بالکل نچنت ہیں کہ ان کے سامنے حساب کتاب اور جزا و سزا کا کوئی مرحلہ آنے والا ہے جس میں نیکوں اور بدوں کے درمیان اللہ تعالیٰ فرق کرے گا بلکہ وہ یہ گمان کیے بیٹھے ہیں کہ اول تو کوئی دن آنا نہیں ہے اور آیا بھی تو وہ اپنی خاندانی وجاہت اور اپنے دیوتاؤں کی بدولت وہاں بھی اس سے زیادہ عیش لوٹیں گے جو عیش یہاں لوٹ رہے ہیں۔ ان کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ہرگز نہیں، اس قسم کے طفلانہ خیالات میں اپنی عاقبت برباد نہ کرو۔ اس دن ابرار اور فجار میں مشرق و مغرب کی دوری ہو گی۔ فُجّار کے اعمال نامے 'سجین' میں ہوں گے اور ابرار کا ذکر آگے آ رہا ہے کہ ان کے اعمال نامے 'علیین' میں ہوں گے۔ (تدبر قرآن)

آیت 8 میں وما ادرک ما سجین آیا ہے، شیخ الھندؒ اسکا ترجمہ یہ فرمایا "اور تجھ کو کیا خبر ہے کیا ہے سجین" عبدالماجد دریابادیؒ اس کا ترجمہ یوں کیا "اور آپ کو کیا خبر کہ سجین (والا نامہ عمل) ہے کیا چیز؟" مولانا سید مودودیؒ اسکی ترجمانی اس طرح فرمائی "اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ قید خانے کا دفتر کیا ہے؟"۔ آیت 9 میں ان الفاظ کے ساتھ واضح کیا کہ "كِتَٰبٌ مَّرْقُومٌ" مفتی محمد شفیع صاحبؒ لکھتے ہیں، كِتَٰبٌ مَّرْقُومٌ: ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ کتٰب مَرقُوم، مرقوم کے معنے اس جگہ مختوم کے ہیں۔ یعنی مہر لگی ہوئی۔ امام بغوی اور ابن کثیر نے فرمایا کہ یہ جملہ مقام سجین کی تفسیر نہیں، بلکہ اس سے پہلے جو کتب الفجار آیا ہے اس کا بیان ہے، معنے یہ ہیں کہ کفار و فجار کے اعمالنامے مہر لگا کر محفوظ کر دیے جاویں گے کہ ان میں کسی کمی بیشی اور تغیر کا امکان نہ رہے گا اور ان کے محفوظ کرنے کی جگہ سجین ہے یہیں کفار کی ارواح کو جمع کر دیا جائے گا۔ (معارف القرآن)

علاوہ ازیں آخرت کو جھٹلانے والے لوگ آخرت کی زندگی میں کس طرح جہنم کے حوالے ہوں گے اس کا نقشہ پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کی یہ خصوصیت ہے کہ جہاں پر مجرمین اور بدکردار لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کے انجام کو واضح کیا جاتا ہے تا کہ اسے جان کر لوگوں کے اندر تبدیلی پیدا ہو، بغاوت کی روش چھوڑ کر اطاعت و فرمانبرداری کی روش اختیار کی جانے لگے۔ وہیں پر نیکوکار خوش نصیب بندوں کا بھی ذکر خیر ہوتا ہے۔ لہذا آیت کریمہ 18 تا 28 میں ان نیک بخت بندوں کا ذکر خیر ہوا کہ یہ کس طرح خوش خرم ہوں گے، اللہ تعالیٰ ان کی کیسی بہترین قدر دانی کرے گا اور ان پر کس کس قسم کی نوازش ہو گی اور یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کیسے مزے حاصل کریں گے اس کی تفصیل بیان فرمائی گئی۔۔۔ آیت کریمہ 29 تا ختم سورۃ کو سمجھنے کے لئے اس وقت کے حالات پر بھی ہماری نظر ہونی چاہئے تا کہ آیات کریمہ کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حکم و منشاء کے عین مطابق داعی حق آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم دعوت اسلام دینا شروع فرماتے ہیں، توحید باری تعالیٰ اور رسالت محمدی کے ساتھ ساتھ عقیدہ آخرت کی بات بھی نبیؐ کی دعوت میں شامل رہتی ہے۔ جس کے جواب میں مشرکین مکہ کے اندر کھلبلی مچ جاتی ہے اور یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت پر کمر باندھ لیتے ہیں۔ سورۃ "مطففین" جب نازل ہوئی اس وقت تک مخالفت عیاں ہو چکی تھی مگر مسلمانوں پر وہ ظلم و ستم شروع نہیں ہوا تھا جو بعد کے سالوں میں ہوا ہے، لیکن کفار و مشرکین اپنی حرکت و زبان سے مسلمانوں کو دکھ دیا کرتے تھے بازاروں میں اور دیگر مقامات پر جہاں بھی موقع ہاتھ آئے مسلمانوں کو چڑانے اور ان کا مذاق اُڑانے میں لگے رہتے تے توہین آمیز طریقہ اختیار کر چکے تھے۔ ایسے موقع پر اللہ تبارک تعالیٰ اہل ایمان کو تسلی دینے اور کفار کو خبردار کرنے کے لئے ایسا انداز اختیار فرمایا جس میں کفار کیلئے درس عبرت اور اہل ایمان کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ہے۔ اس سلسلہ میں اہم باتیں یہ ارشاد فرمائی گئیں کہ مجرم لوگ دنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق اُڑاتے تھے جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھیں مار مار کر ان کی طرف اشارے کرتے تھے، اپنے گھروں کو جب پلٹتے تو بڑے مزے لے لے کر پلٹتے تھے (تو دل میں اور زبان سے کہتے کہ آج تو بڑا مزہ آ گیا کہ فلاں مسلمان کا میں نے خوب مذاق اُڑایا۔۔) اور مسلمانوں کو دیکھتے تو کہتے تھے کہ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّونَ یہ (مسلمان) بہکے ہوئے لوگ ہیں، یعنی اپنے آبائی دین کو چھوڑ بیٹھے اور اپنے خاندانی معبودوں سے قطع تعلق کر چکے، مسلمانوں کے ساتھ منکرین حق کے اس طرز عمل کو بیان کرنے کے بعد روز قیامت میں ان مجرمین کا جو حشر ہو گا اسے بھی واضح کر دیا گیا، چنانچہ اس سلسلہ میں یہ بتلایا کہ دنیا میں یہ لوگ مسلمانوں کا مذاق اُڑایا کرتے تھے لیکن آج (یوم حساب) یہی مذاق اُڑانے والے اپنے کیفر کردار کو پہنچ کر رہیں گے اور اہل ایمان ان کی حالت پر ہنس رہے ہوں گے اور جہنم میں جلنے والے ان کافروں (منکرین حق) کا حال دیکھ کر ہی دل میں یہ کہیں گے۔ "هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ" مل گیا نا کافروں (انکار حق کرنے والوں) کو ان حرکتوں کا ثواب جو وہ کیا کرتے تھے۔

تفسیر ابن عباسؓ میں اس تشریح یوں ہے "اور جو مشرک تھے یعنی ابوجہل وغیرہ وہی ایمان والوں یعنی حضرت علی پر ہنسا کرتے تھے اور جب ایمانداروں کا حضور کے پاس آنے کے لیے ان پر سے گزر ہوتا تھا تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے اور جب یہ کافر اپنے گھروں کو جاتے تھے تو اپنے شرک پر خوشی (مناتے) اور مسلمانوں کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور صحابہ کرام کو دیکھ کر یہ کافر (انکاری روش پر چلنے والے لوگ) کہا کرتے تھے کہ یہ لوگ گمراہ ہیں۔ حالانکہ یہ کافر (منکرین) مسلمانوں پر اور انکے اعمال پر نگراں نہیں بھیجے گئے، سو آج قیامت کے دن ایمان والے کافروں (جھٹلانے والوں) پر ہنستے ہوں گے، مسہریوں پر بیٹھے کافروں کا حال دیکھ رہے ہوں گے، واقعی کافروں کو آخرت میں ان کے دنیا میں کیے گئے اعمال کا پورا پورا بدلہ ملا" (اردو ترجمہ و مرتب حافظ محمد سعید احمد عاطف حفظہ اللہ) مولانا سید ابوالاعلی مودودیؒ اس آیت کی تشریح میں لکھتے ہیں۔ اس فقرے میں ایک لطیف طنز ہے۔ چونکہ وہ کفار ثواب سمجھ کر مومنوں کو تنگ کرتے تھے، اس لیے فرمایا گیا کہ آخرت میں مومن جنت میں مزے سے بیٹھے ہوئے جہنم میں جلنے والے ان کافروں کا حال دیکھیں گے اور اپنے دلوں میں کہیں گے کہ خوب ثواب انہیں ان کے اعمال کا مل گیا۔ (تفہیم القرآن) علامہ ابوالبرکات رحمہ اللہ متوفی 710ھ لکھتے ہیں" (کافروں کو ان کے کیے کا خوب بدلہ ملا) ان کے ایمان والوں کے ساتھ استہزاء کرنے کا آج یہ بدلہ جس کا ذکر ہوا۔" (تفسیر مدارک التنزیل ترجمہ: فتح محمد جالندھریؒ)۔

ان آیات میں منکرین حق کو انتباہ ہے کہ غور و فکر سے کام لو گے تو دنیا و آخرت میں بھلائی پاؤ گے! دوسری طرف اہل ایمان کو تسلی ہے کہ آج دنیا بھر میں جہاں پر بھی تمہارے ساتھ جو کچھ زیادتی ہو رہی ہے ستایا اور مذاق اڑایا جا رہا ہے قدم قدم پر جو مشکلیں رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں، اس پر ہرگز دل شکستہ Heartbroken اور دل برداشتہ Dejected نہ ہوں اپنے حوصلہ بلند رکھتے ہوئے اپنے حقیقی نصب العین و موقف اور مذہبی تشخص پر ہمت سے قائم رہو۔ اس بات پر یقین رکھو کہ آج جو لوگ اہل حق کا مذاق اڑا رہے ہیں، وہ کل خود مذاق بن جائیں گے، اور یہ بات بھی کچھ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان میں کے بہت سوں کو ہدایت سے نواز دے، جبکہ اللہ کے نیک بندے "امر بالمعروف والنھی عن المنکر" کا عظیم فریضہ بڑی حکمت و دانش مندی اور دلسوزی کے ساتھ تمام اولاد آدم کی بھلائی کے لئے انجام دیتے رہیں، اور وہ خود بھی اپنے ایمانی تقاضوں Requirements of faith کو پورا کرتے ہوئے زندگی کے شب و روز گزاریں۔۔۔۔۔!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قرآن میں لفظ امت کا تصور۔ ایک همه جهت مطالعه

مولانا قاضی اسدثنائی
صدر الانصار فاؤنڈیشن

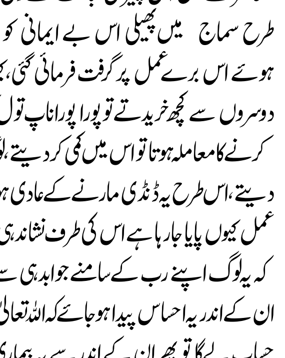

انسانی تاریخ میں بہت سے رشتے بنتے اور ٹوٹتے رہے ہیں، مگر ایک رشتہ ایسا ہے جسے خود قرآن نے ہمارے وجود کی پہچان بنایا ہے۔ کبھی غور کیا کہ قرآن نے ہمیں قوم، قبیلہ یا جماعت کے بجائے امت کیوں کہا؟ قوم تو محض ایک نسب یا زبان سے بن جاتی ہے، لیکن امت ایک مقصد، ایک قبلہ اور ایک دل سے بنتی ہے۔ امت وہ رشتہ ہے جو خون سے نہیں، ایمان سے جڑتا ہے، جو زمین کے ایک ٹکڑے سے نہیں، ایک فکر سے وجود میں آتا ہے۔ اسی لیے جب یہ رشتہ کمزور پڑتا ہے تو صرف افراد نہیں ٹوٹتے، پوری تاریخ بکھر جاتی ہے۔ قرآن کریم میں جب ہم لفظ امت پڑھتے ہیں تو عام طور پر ہمارے ذہن میں صرف مسلمان قوم کا تصور آتا ہے۔ حالانکہ قرآن نے اس لفظ کو اتنی وسعت اور گہرائی کے ساتھ استعمال کیا ہے کہ اس میں پوری کائنات کا نظام سمٹ آتا ہے۔ آج کے اس پرفتن دور میں جہاں امت کا تصور کمزور پڑتا جا رہا ہے اور قومیت، لسانیت اور فرقہ واریت نے امت کے شیرازے کو منتشر کر دیا ہے، وہاں قرآن کے اصل تصورِ امت کو سمجھنا پہلے سے زیادہ ضروری ہو گیا ہے۔ اگر اس لفظ کو سمجھ لیا جائے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ہم کون ہیں، ہماری ذمہ داری کیا ہے، اور یہ کائنات ہمارے ساتھ کس طرح جڑی ہوئی ہے۔ لفظ امت کا لغوی معنیٰ: عربی میں امت کا مادہ ا-م-م ہے۔ اس مادے کا بنیادی معنیٰ ہے قصد کرنا، ارادہ کرنا، کسی کی طرف متوجہ ہونا۔ اسی سے امام بنا، یعنی وہ شخص جس کی طرف سب متوجہ ہوں اور جس کے پیچھے چلیں۔ اور اسی سے اُم (ماں) بھی ہے کیونکہ اولاد کا سارا قصد اور توجہ ماں کی طرف ہوتی ہے۔ تو اُمّت کا مطلب ہوا: لوگوں کا ایسا گروہ جو ایک ہی مقصد کی طرف متوجہ ہو، ایک ہی امام کے پیچھے چلے، اور ایک ہی راستے پر جمع ہو۔ اسی لیے قرآن میں یہ لفظ متعدد مقامات پر آیا ہے اور ہر جگہ اس کا رنگ الگ ہے۔

قرآن میں لفظ امت کے چار بڑے استعمال:

۱۔ امت بمعنی جماعت، قوم اور گروہ: یہ سب سے مشہور استعمال ہے۔ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ترجمہ: تم بہتر ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ (آل عمران: 110) یہاں امت کا مطلب ہے ایک خاص مقصد والی قوم۔ ہماری بہتری ہماری تعداد یا طاقت کی وجہ سے نہیں، بلکہ اس فریضے کی وجہ سے ہے۔ جو ہمیں دیا گیا۔ اگر ہم نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر چھوڑ دیا تو ہم خیر امت کے لقب کے حقدار نہیں رہیں گے۔ اور فرمایا: وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ترجمہ: اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے تو جب ان کا رسول تشریف لائے ان میں انصاف کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں ہوتا۔ (یونس: 47)۔ یعنی ہر امت پر حجت قائم کرنے کے لیے اللہ نے رسول بھیجا۔ إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ترجمہ: بیشک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب تو مجھے پوجو۔ (الانبیاء: 92) یعنی اصل میں سارے نبیوں کی امت ایک ہی ہے، سب کا رب ایک، سب کا مقصد ایک۔ 2. امت بمعنی دین، طریقہ اور مسلک: یہاں امت کا مطلب وہ راستہ ہے جس پر لوگ چل رہے ہوں، چاہے وہ حق ہو یا باطل۔ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ترجمہ: بلکہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم انہی کے نقش قدم پر ہدایت پر ہیں۔ (الزخرف: 22) مشرکین کا یہی عذر تھا کہ ہمارے باپ دادا کا طریقہ یہی ہے۔ لہٰذا ہم اپنا راستہ نہیں بدلیں گے۔ قرآن نے بتایا کہ محض باپ دادا کا طریقہ حق نہیں ہوتا۔ 3. امت بمعنی زمانہ، مدت اور دور: وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ترجمہ: اور اگر ہم ان سے عذاب ایک گنی ہوئی مدت تک ہٹا رکھیں تو ضرور کہیں گے کس چیز نے اسے روک رکھا ہے۔ (ہود: 8) وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ترجمہ: اور بولا وہ جوان دونوں میں سے بچا تھا اور ایک مدت بعد اسے یاد آیا کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا مجھے بھیجو۔ (یوسف: 45) یہاں امت کا مطلب سالوں پر محیط ایک لمبا عرصہ ہے۔ 4. امت بمعنی امام اور مجسم خیر: یہ سب سے عظیم استعمال ہے جو صرف ایک ہستی کے لیے آیا: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ترجمہ: بیشک ابراہیم ایک پیشوا تھے اللہ کے فرمانبردار سب سے جدا اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (النحل: 120) حضرت ابراہیم علیہ السلام اکیلے تھے، لیکن اللہ نے انہیں امت کہا۔ کیوں؟ مفسرین فرماتے ہیں کہ وہ اپنی ذات میں پوری امت کی خوبیاں جمع کیے ہوئے تھے، وہ اکیلے ہی ایمان، توحید، صبر، سخاوت اور تسلیم و رضا کا نمونہ تھے۔ گویا جو کام ایک پوری امت کرتی ہے، وہ ایک ابراہیم علیہ السلام نے تنہا کر دکھایا۔ یہ ان لوگوں کے لیے پیغام ہے جو کہتے ہیں ہم اکیلے کیا کر سکتے ہیں، اکیلا انسان بھی اگر حق پر ہو تو وہ ایک امت ہوتا ہے۔

پانچواں اور سب سے حیران کن استعمال: جانوروں اور پرندوں کی امتیں۔ قرآنِ نے اس لفظ کو انسانوں سے نکال کر پوری کائنات پر پھیلا دیا۔ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم ترجمہ: اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں اور نہ پرند پر اڑنے والا اپنے پروں سے مگر تم جیسی امتیں۔ (الانعام: 38) أُمَمٌ أَمْثَالُكُم۔ تمہارے جیسی امتیں! کتنا عظیم جملہ ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ 1. نظام زندگی میں تم جیسی: جیسے تمہاری امت ہے، تمہارے خاندان ہیں، تمہاری بستیاں ہیں، تم رزق تلاش کرتے ہو، تم میں دوستی دشمنی ہے، ایسے ہی چیونٹیوں کی امت ہے، شہد کی مکھیوں کی ریاست ہے، کبوتروں اور چڑیوں کے اپنے قبیلے ہیں۔ ان کا بھی پورا آئین و نظام ہے۔ 2. اللہ کی تسبیح میں تم جیسی: وہ بھی اپنے انداز میں اللہ کو یاد کرتی ہیں۔ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ترجمہ: اور کوئی چیز نہیں جو اسے اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ (بنی اسرائیل: 44) 3. حشر میں تم جیسی: جیسے تم اپنے رب کے پاس جمع کیے جاؤ گے، ویسے وہ بھی جمع کی جائیں گی۔ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَىٰ أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّىٰ يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ ترجمہ: قیامت کے دن تم سب کو حق داروں کے حقوق ادا کرنے ہوں گے، یہاں تک کہ بغیر سینگ والی بکری کا بدلہ سینگ والی بکری سے لیا جائے گا۔ (صحیح مسلم) جب چیونٹی اپنی امت کی ذمہ دار ہے، جب شہد کی مکھی اپنی امت کے لیے شہد جمع کرتی ہے، جب پرندے اپنی امت کے اصولوں پر اڑتے ہیں، تو اے انسان! تجھے اللہ نے خیر امت کہا ہے، تو کیا تو اپنی امت کو بھول گیا ہے؟ درحقیقت امت صرف ایک نسبی یا جغرافیائی نام نہیں، بلکہ ایک فکری، روحانی اور عملی رشتہ ہے۔ قرآن نے ہمیں بتایا کہ امت اس وقت بنتی ہے جب لوگوں کا رخ ایک ہو، ان کا امام ایک ہو، ان کا مقصد ایک ہو۔ آج ہم نے امت کو صرف شناختی کارڈ تک محدود کر دیا ہے، حالانکہ امت ایک زندہ تحریک کا نام تھا۔ اگر جانور اور پرندے اپنی اپنی امت کے اصولوں کے پابند ہیں، تو ہم جو اشرف المخلوقات ہیں، ہمیں تو سب سے زیادہ اپنی امت کا خیال رکھنا چاہیے۔ چیونٹی کبھی اپنی قطار نہیں توڑتی، شہد کی مکھی کبھی اپنے چھتے سے خیانت نہیں کرتی، پرندے کبھی اپنے جھنڈ سے بچھڑ کر تنہا نہیں اڑتے۔ ان میں وحدت ہے، نظم ہے، اطاعت ہے۔ اور ہماری امت کا شیرازہ بکھرا ہوا ہے کیونکہ ہم نے وہی تین چیزیں چھوڑ دی ہیں جن کی وجہ سے ہمیں خیر امت کہا گیا تھا: ایمان باللہ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر۔ ابراہیم علیہ السلام کی مثال ہمارے لیے سب سے بڑی امید ہے۔ قرآن کہتا ہے وہ تنہا ایک امت تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ امت کی ابتدا ایک فرد سے بھی ہو سکتی ہے۔ اگر آج ایک شخص بھی اپنے گھر میں، اپنے محلے میں، اپنی جماعت میں اخلاص کے ساتھ حق پر کھڑا ہو جائے، تو وہی ایک شخص کل امت کا امام بن سکتا ہے۔ تعداد سے امت نہیں بنتی، معیار سے بنتی ہے۔ لہٰذا آئیے ہم اپنے آپ سے پوچھیں: کیا ہم واقعی اس امت کا حصہ ہیں جس کا ذکر قرآن نے کیا ہے؟ کیا ہمارا قصد، ہمارا رخ، ہمارا امام ایک ہے؟ اگر نہیں تو ہمیں پھر سے اسی مرکز کی طرف لوٹنا ہوگا جس کی طرف ساری امتیں لوٹتی ہیں، یعنی اپنے رب کی طرف۔ اللہ تعالیٰ ہمیں لفظ اُمّت کی لاج رکھنے والا، اس کی ذمہ داری کو سمجھنے والا، اور اسے اپنی زندگی میں زندہ کرنے والا بنا دے۔ ہمیں وہ امت بنا دے جسے دیکھ کر ہمارے نبی قیامت کے دن فخر فرمائیں۔ آمین۔

بھارت کی ایٹمی صلاحیت میں توسیع

چنئی۔1/ اکتوبر۔ ایم این این۔ آر ٹی آئی درخواست کے جواب میں 'بھارتیہ نابھکیہ ودیت نگم لمیٹڈ' (BHAVINI) کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق تمل ناڈو کے کلپکم میں واقع بھارت کے 500 میگاواٹ کے پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کی تکمیل مارچ 2027 تک متوقع ہے۔ یہ انکشاف 'نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ' کی جانب سے زیرِ تعمیر ایٹمی ری ایکٹرز، تکمیل کے قریب منصوبوں اور ملک بھر میں منصوبہ بند نئے یونٹس کے بارے میں فراہم کردہ تفصیلات کے ساتھ سامنے آیا ہے۔ یہ ری ایکٹر ہومی بھابھا کے تین مرحلوں پر مشتمل ایٹمی پروگرام کا مرکزی جزو ہے۔ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ اپنے استعمال سے زیادہ قابل استعمال ایٹمی ایندھن پیدا کرتا ہے، جس سے بھارت کے تھوریم کے وسیع ذخائر کے طویل مدتی استعمال کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ بھاوینی کا آر ٹی آئی جواب اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ کلپکم میں 500 میگاواٹ کے پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کو فعال (کمیشن) کر رہا ہے۔ جواب میں کہا گیا ہے کہ "اس منصوبے کی تکمیل مارچ 2027 تک متوقع ہے"۔ یہ ری ایکٹر بھارت کے تین مرحلوں والے ایٹمی پروگرام میں ایک اہم پیش رفت کی حیثیت رکھتا ہے۔ اضافی قابل استعمال ایٹمی ایندھن پیدا کرنے کی اس کی صلاحیت اسے روایتی پاور ری ایکٹرز سے ممتاز کرتی ہے اور تھوریم کے استعمال کے حوالے سے ملک کے طویل مدتی منصوبوں میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ این پی سی آئی ایل کی جانب سے جاری کردہ معلومات میں کئی ایسے منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے جو زیرِ تعمیر یا کمیشننگ کے مراحل میں ہیں، اور ان کی تکمیل کی متوقع تاریخیں 2030 تک محیط ہیں۔ راوت بھاٹا، راجستھان 700 میگاواٹ کا 'RAPP-8' پریشرائزڈ ہیوی واٹر ری ایکٹر کمیشننگ کے آخری مراحل میں ہے اور اس کے 2026 میں فعال ہونے کی توقع ہے۔ 22924 کروڑ روپے کی منظور شدہ لاگت کا اطلاق مشترکہ طور پر RAPP-7 اور RAPP-8 پر ہوتا ہے۔ RAPP-7 پہلے ہی تجارتی بنیادوں پر کام شروع کر چکا ہے۔

"جیو بھارت 4 جی" فون پر ملے گا 6 مہینے کا مفت ری چارج

ممبئی، 1 اکتوبر، 2026۔ جیو، اپنی 10 ویں سالگرہ کی خصوصی پیشکش میں، 'جیو بھارت 4 جی' فون صرف 499,1 روپے میں 6 ماہ کے مفت ریچارج کے ساتھ پیش کر رہا ہے۔ اس مدت کے دوران، صارفین کو ہر ماہ 14 جی بی ڈیٹا اور لامحدود ایچ ڈی وائس کالنگ ملے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ فون کی خریداری کے ساتھ ہی اگلے چھ ماہ کے لیے ری چارجنگ کی پریشانی ختم ہو گی۔ اب، ری چارجز پر اضافی رقم خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کمپنی نے خاص طور پر ان صارفین کو اپنا ہدف بنایا ہے جو اب بھی 2G فیچر فون استعمال کر رہے ہیں۔ جیو کے مطابق، یہ صارفین عام طور پر ریچارجز پر تقریباً 199 روپے فی مہینہ خرچ کرتے ہیں۔ یہ رقم چھ مہینوں میں تقریباً 200,1 روپے بنتی ہے۔ 499,1 روپے میں نیا فون اور چھ ماہ کا ریچارج دونوں حاصل کرنے سے، 2G سے 4G میں سوئچ کرنے کی اضافی لاگت درحقیقت صرف 299 روپے ہے۔ تاہم، گاہک کو فون خریدنے کے وقت پوری 499,1 روپے کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔ 2 جی سے 4 جی میں منتقل ہونے کے ساتھ، صارفین کو نہ صرف انتہائی تیز انٹرنیٹ ملے گا، بلکہ جیو ٹی وی پر 500 سے زیادہ ٹی وی چینلز، کرکٹ، فلموں اور جیو ہاٹ اسٹار پر تفریح، موسیقی، اور جیو پے کے ذریعے UPI ادائیگیوں تک بھی رسائی حاصل ہوگی۔ فون میں 4.2 انچ ڈسپلے اور 2000mAh بیٹری ہے۔ یہ پیشکش منتخب جیو بھارت کے A1، B2، اور B3 ماڈلز پر لاگو ہے۔

جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے ملک میں تبدیلی ضروری، تبدیلی کی شروعات مہاراشٹر سے ہوگی: ڈاکٹر سری ویلا پرساد

آئندہ سال پارٹی کی توسیع پر زور رہے گا، بی جے پی اور اس کی حلیف پارٹیوں کو شکست دینا ہی کانگریس پارٹی کا ہدف: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: یکم اکتوبر (پریس ریلیز): ملک میں گزشتہ چند برسوں سے جمہوریت اور آئین کو کمزور کرنے کا عمل جاری ہے۔ خودمختار اداروں کی آزادی ختم کردی گئی ہے اور الیکشن کمیشن کو بی جے پی کا ایجنٹ بنا دیا گیا ہے۔ ملک میں چوروں کی حکومت چل رہی ہے۔ ووٹوں کی چوری، نشستوں کی چوری، ارکان اسمبلی اور ارکان پارلیمنٹ کی خرید وفروخت، ملک کے اثاثوں کی چوری، نوجوانوں کی ملازمتوں کی چوری اور طلبہ کے امتحانات میں دھاندلی کی جارہی ہے۔ ملک میں جو کچھ ہورہا ہے، وہی مہاراشٹر میں بھی جاری ہے۔ اب اسے بدلنے کا وقت آگیا ہے۔ جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے ملک میں تبدیلی ضروری ہے اور اس تبدیلی کی شروعات مہاراشٹر سے ہوگی، یہ یقین مہاراشٹر کانگریس کے نومنتخب انچارج ڈاکٹر سری ویلا پرساد نے ظاہر کیا۔ ڈاکٹر سری ویلا پرساد کے پانچ روزہ مہاراشٹر دورے کا آج آغاز ہوا۔ صبح ممبئی ایئرپورٹ پہنچنے کے بعد انہوں نے شیواجی پارک میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے پر پھول نچھاور کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد چیتیہ بھومی پہنچ کر ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد تلک بھون میں ڈھول تاشوں کی گونج کے درمیان ان کا زبردست استقبال کیا گیا۔ تلک بھون میں ڈاکٹر سری ویلا پرساد کی عہدہ سنبھالنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال، کانگریس پارٹی کے قانون ساز گروپ کے لیڈر وجے وڈیٹی وار، قانون ساز کونسل میں کانگریس پارٹی کے قانون ساز گروپ کے لیڈر ستیج عرف بنٹی پاٹل، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری و رکن پارلیمنٹ مکل واسنک، رجنی تائی پاٹل، اے آئی سی سی جنرل سکریٹری اوبناش پانڈے، سی ڈبلیو سی رکن بالاصاحب تھورات، نسیم خان، یشومتی ٹھاکر، رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے، رکن پارلیمنٹ کلیان کالے، رکن پارلیمنٹ پرتیبھا دھانورکر، سابق وزیر وشواجیت کدم، خواتین کانگریس کی ریاستی صدر سندھیا سوالاکھے، یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر شیوراج مورے، اے آئی سی سی سکریٹری یو۔ بی۔ وینکٹیش، بی۔ایم۔ سندیپ، ریحانہ چشتی، سچن ساونت، ریاستی کانگریس کے نائب صدر (تنظیم و انتظامیہ) ایڈووکیٹ گنیش پاٹل، سینئر نائب صدر موہن جوشی، ریاستی جنرل سکریٹری سندیش کونڈولکر، سینئر ترجمان اتل لونڈھے، گوپال تیواری سمیت بڑی تعداد میں پارٹی عہدیداران اور ضلعی صدور موجود تھے۔ ڈاکٹر سری ویلا پرساد نے کہا کہ ملک میں کہیں بھی کوئی واقعہ ہوجائے، وزیراعظم نریندر مودی اس پر کچھ نہیں بولتے۔ کسان خودکشیاں کررہے ہیں۔ دلتوں، اقلیتوں اور خواتین پر مظالم بڑھ رہے ہیں، لیکن وزیراعظم مودی خاموش ہیں۔ مہاراشٹر کی صورت حال بھی اس سے مختلف نہیں ہے۔ ریاست سے صنعتیں دوسرے ریاستوں میں منتقل ہورہی ہیں، روزگار کے مواقع مسلسل کم ہورہے ہیں اور بے روزگاری تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ مہاراشٹر میں 65 فیصد لوگ بی جے پی اور آر ایس ایس کی نظریے کے مخالف ہیں۔ انہوں نے کارکنوں سے کسانوں، محنت کشوں، دلتوں، اقلیتوں اور نوجوانوں کے لیے کام کرنے کی اپیل کی۔ ریاستی کانگریس پارٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ اس سال تنظیم کی توسیع پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ بوتھ سطح، گاؤں کی سطح اور منڈل سطح پر کانگریس پارٹی کی تنظیم کو وسعت دینی ہے۔ تنظیم کی توسیع کا یہ کام 31 دسمبر تک مکمل کیا جائے گا۔ بی جے پی اور اس کی حلیف پارٹیوں کو شکست دینے کا ہدف سامنے رکھ کر تمام کارکنوں کو کام کرنا چاہیے۔ سپکال نے کہا کہ ریاست میں بی جے پی حکومت کے خلاف ماحول ہے اور کانگریس پارٹی اس کے خلاف بڑی جدوجہد کررہی ہے۔ پرچے لیک ہونے کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی اس معاملے پر جارحانہ انداز میں کام کررہی ہے اور ریاست میں ایک بڑی عوامی تحریک کھڑی ہورہی ہے۔ اس جدوجہد کو آئندہ بھی جاری رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج مہاراشٹر شدید خشک سالی کے بحران سے دوچار ہے۔ اس مشکل گھڑی میں کانگریس پارٹی مضبوطی کے ساتھ کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ حکومت فوری طور پر چارہ کیمپ شروع کرے، پینے کے پانی کا انتظام کرے، کسانوں کو فی ہیکٹر ایک لاکھ روپے کی مالی امداد دے، طلبہ کی تعلیمی فیس معاف کرے، کھیت مزدوروں کو مفت گیس سلنڈر فراہم کرے اور انہیں مالی امداد دے۔ اس موقع پر سابق انچارج رمیش چنیتھلا کی ستائش کی قرارداد بھی منظور کی گئی۔ اے آئی سی سی کے جنرل سکریٹری و رکن پارلیمنٹ مکل واسنک نے کہا کہ گیانیش کمار کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کرنے کے لیے وزیراعظم نریندر مودی نے قانون میں تبدیلی کی۔ تین رکنی انتخابی کمیٹی سے انہوں نے ہندوستان کے چیف جسٹس کو خارج کردیا اور من مانی طریقے سے گیانیش کمار کی تقرری کی۔ گیانیش کمار نریندر مودی کے مہرے ہیں۔ واسنک نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن میں بدعنوانی کا بول بالا ہے، لیکن وزیراعظم نریندر مودی نے قانون میں ایسی شق شامل کردی ہے جس کے تحت الیکشن کمشنروں کے خلاف کسی بھی قانون کے تحت کسی بھی قسم کا مقدمہ نہیں چلایا جاسکتا۔ اس ملک میں سابق وزرائے اعظم پی۔ وی۔ نرسمہا راؤ اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کے خلاف عہدے سے ہٹنے کے بعد مقدمات چلے، لیکن الیکشن کمشنروں کے خلاف مقدمہ نہیں چلایا جاسکتا۔ وزیراعظم مودی نے انہیں قانونی تحفظ فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی آئین کو کمزور کرنے کا کام کررہے ہیں۔ اس کے خلاف کانگریس پارٹی اور راہل گاندھی کی قیادت میں بڑی جدوجہد جاری ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں کانگریس پارٹی کے قانون ساز گروپ کے لیڈر وجے وڈیٹی وار نے کہا کہ راہل گاندھی پوری ہمت کے ساتھ مودی۔ شاہ کی آمریت کے خلاف جدوجہد کررہے ہیں۔ اس کے باعث بی جے پی کی پوزیشن کمزور ہوئی ہے۔ بی جے پی نے ووٹوں کی چوری کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔ گیانیش کمار بی جے پی کے ایجنٹ کے طور پر کام کررہے ہیں، جو جمہوریت کے لیے ایک بڑا بحران ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کی جدوجہد کو عوام کی حمایت مل رہی ہے اور سال 2029 میں اقتدار کی تبدیلی ہوگی، ایسی امید ہے۔ مہاراشٹر میں بھیانک خشک سالی کا بحران ہے۔ اس بحران کے وقت کسانوں کی مدد کے لیے وہ بطور رکن اسمبلی ملنے والا ایک سال کا اعزازیہ خشک سالی سے متاثرہ کسانوں کے لیے دینے کا اعلان کرتے ہیں۔ کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر بالاصاحب تھورات نے کہا کہ ملک کی جمہوریت اور آئین کو بچانے کے لیے ہمیں بڑی لڑائی لڑنی پڑ رہی ہے۔ دوسری جانب مہاراشٹر بھیانک خشک سالی کے بحران کا سامنا کررہا ہے۔ اس بحران کی گھڑی میں کانگریس پارٹی کو مضبوطی سے کسانوں کے ساتھ کھڑا رہنا چاہیے۔ جدوجہد بڑی ہے، لیکن آخرکار ہماری لڑائی کامیاب ہوگی۔ سال 2029 میں تبدیلی آئے گی اور مرکز و مہاراشٹر میں کانگریس پارٹی کی حکومت بنے گی۔ سابق وزیر نسیم خان نے کہا کہ مہاراشٹر کانگریس پارٹی کی نظریاتی ریاست ہے اور آئندہ بھی کانگریس پارٹی کے نظریے کی ہی ریاست رہے گی۔ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس اتحاد کو بڑی کامیابی ملی تھی، لیکن اس کے چار ماہ بعد ہوئے اسمبلی انتخابات میں ووٹوں کی چوری ہوئی اور اس کا فائدہ بی جے پی کو ملا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کے کارکن کے طور پر کام کررہا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کے اشارے پر الیکشن کمیشن جمہوریت کو کمزور کرنے کا کام کررہا ہے۔ اس موقع پر موجود دیگر معزز قائدین نے بھی نومنتخب انچارج ڈاکٹر سری ویلا پرساد کا استقبال کیا۔

بزم کلیم کے زیر اہتمام دوسری ماہانہ طرحی نشست کا انعقاد

مونگیر: یکم اکتوبر (پریس ریلیز): جامعہ رحمانی مونگیر کے شعبہ معہد الریادہ میں بعد نماز عشاء اساتذہ جامعہ رحمانی پر مشتمل ایک شاندار شعری نشست منعقد ہوئی جس کی صدارت جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کے استاذ حدیث وفقہ و نائب ناظم تعلیمات برائے امور طلبہ جناب مولانا سیف الرحمن سیف ندوی نے فرمائی۔ نشست کا آغاز مولانا قاری وسیم اختر صاحب قاسمی کی تلاوت سے ہوا اور مولانا مفتی نشاط احمد قاسمی ندوی مشرف و استاذ دارالحکمت جامعہ رحمانی مونگیر نے اپنی خوب صورت آواز میں نعتیہ کلام اور بزم کی مناسبت سے ڈاکٹر کلیم عاجز مرحوم کی مشہور دعا' پیش کر کے محفل کو زینت بخشی۔ نعتیہ کلام کے بعد سب سے پہلے مولانا محمد شاہد سنگار پوری (رکن فکرونظر ٹی وی و استاذ جامعہ رحمانی مونگیر) نے اپنا کلام پیش کیا اور سامعین سے داد و تحسین وصول کی۔ پھر جامعہ رحمانی کے استاذ مولانا محمد مزمل رحمانی صاحب نے سادگی کے ساتھ اپنا کلام پیش کیا جس سے سامعین خوب محظوظ ہوئے۔ اس کے بعد ڈاکٹر حفظ الرحمٰن حفیظ نے اپنا کلام پیش کیا جو نہایت ہی عمدہ تھا، پھر جامعہ رحمانی کے استاذ فقہ وفلسفہ وعربی زبان و ادب مفتی زبیر احمد قاسمی ثانی نے اپنا کلام پیش کیا جسے سامعین نے بھرپور پزیرائی سے نوازا، اور عمدہ کلام پر سراہا۔ پھر جامعہ رحمانی کے مؤقر استاذ حدیث وفقہ و ناظم شعبہ تخصص فی الافتاء جناب مولانا مفتی جنید احمد قاسمی جنید صاحب نے اپنے والد ماجد رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں ایک دل گداز نظم پیش فرمائی۔ جسے سامعین نے پوری توجہ سے سنا اور موصوف کی شیرینی گفتار پر بھرپور داد و تحسین سے نوازا۔ بعد ازاں جامعہ رحمانی کے استاذ اور امارت شرعیہ کی ریسرچ ٹیم کے ذمہ دار مفتی قیام الدین قاسمی (کاوش سیتامڑھی) نے اپنا کلام پیش کیا، جو بہت ہی معنی خیز اور سنجیدہ تھا۔ اخیر میں اس ادبی و شعری نشست کے صدر اور میر بزم مولانا سیف الرحمن ندوی نے اپنا کلام پیش کیا جس سے سامعین کافی متاثر ہوئے۔ بزم کے اختتام سے قبل تمام شرکاء کے اتفاق سے کئی تجاویز منظور ہوئیں۔ اس نشست کی نظامت کے فرائض مولانا مفتی زبیر احمد ثانی قاسمی نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ حاضرین میں جامعہ رحمانی کے چند معزز و مؤقر اساتذہ کرام جناب مولانا مفتی شمشیر حیدر قاسمی، مولانا عماد الدین اصلاحی، مولانا ڈاکٹر محمد شہاب الدین ندوی ازہری، مولانا عبد الاحد رحمانی ازہری، مولانا ڈاکٹر شمشاد بشیر قاسمی، مولانا محمد صباحید رندوی، مولانا محمد اکرام الدین قاسمی، مولانا محمد زید رحمانی، مولانا نور عالم رحمانی، مولانا محمد اوصاف اشاعتی، مولانا محمد راغب رحمانی، اور مولانا نہال رحمانی وغیرہ شریک رہے، اختتام پر نشست کے کنوینر مفتی قیام الدین قاسمی نے تمام شعراء و حاضرین کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

۴۸ رگھنٹوں کے دوران مزید چار افراد لاپتہ، اغوا کے مقدمات درج

۲۲ رسالہ خاتون، ۱۸ رسالہ لڑکی سمیت دو نوجوان لاپتہ، نظام پورہ اور شہر پولیس تلاش میں مصروف

بھیونڈی: یکم اکتوبر (شارف انصاری):- بھیونڈی میں گزشتہ پانچ دنوں کے دوران 9 افراد کے لاپتہ ہونے کے بعد اب 48 گھنٹوں میں مزید چار افراد کے لاپتہ ہونے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ پولیس نے تمام معاملات میں اغوا کے شبہ میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمات درج کر کے لاپتہ افراد کی تلاش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق رفیق نگر، اوچت پاڑہ کے رہنے والے والمیک گنگادھر تھورات (42) 28 ستمبر کو دوپہر ایک بجے سے 2:30 بجے کے درمیان گھر سے نکلنے کے بعد لاپتہ ہو گئے۔ ان کے بیٹے روہت تھورات (22) نے رشتہ داروں اور آس پاس کے علاقوں میں تلاش کی لیکن ان کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ موبائل فون بھی بند ہے۔ اس کے بعد نظام پورہ پولیس اسٹیشن میں نامعلوم اغوا کار کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 138 اور 140 (3) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ اسی طرح پھولے نگر-1 کے رہنے والے افتاب عالم سلیم انصاری (30) 28 ستمبر کی صبح تقریباً 10 بجے بغیر بتائے گھر سے نکلے اور واپس نہیں آئے۔ کافی تلاش کے بعد ان کے بھائی محمد مبارک (21) کی شکایت پر بھیونڈی شہر پولیس نے اغوا کا مقدمہ درج کیا ہے۔ کامت گھر کے گنیش نگر میں سارو بائی بلڈنگ کی رہنے والی 22 سالہ خاتون بھی 27 ستمبر کو دوپہر 12:30 بجے گھر سے نکلنے کے بعد لاپتہ ہو گئی۔ شوہر کی جانب سے تلاش کے بعد پولیس میں شکایت درج کرائی گئی۔ اسی طرح کلیان روڈ، ہنومان مندر، نہرو نگر کی رہنے والی 18 سال ایک ماہ کی لڑکی 29 ستمبر کی صبح 6:30 بجے گھر سے بغیر بتائے نکل گئی۔ اس کی والدہ آفرین منصوری (43) نے پولیس میں شکایت درج کرائی۔ تمام معاملات میں پولیس نے مقدمات درج کر کے لاپتہ افراد کی تلاش شروع کر دی ہے۔

کیفے کے باہر سے 75 ہزار روپے کی موٹر سائیکل چوری، کئی دن تلاش کے بعد مالک نے نظام پورہ پولیس میں درج کرائی شکایت

بھیونڈی: یکم اکتوبر (شارف انصاری):- بھیونڈی کے نظام پورہ علاقے میں کیفے کے باہر سڑک پر کھڑی ہونڈا شائن موٹر سائیکل چوری ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ چوری شدہ موٹر سائیکل کی قیمت تقریباً 75 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ کئی دنوں تک تلاش کے بعد بھی موٹر سائیکل نہ ملنے پر مالک نے نظام پورہ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس کے مطابق منگل بازار سلیب، بنگال پورہ، بھیونڈی کے رہنے والے حذیفہ منور خان (26) نے اپنی کالے رنگ کی ہونڈا شائن موٹر سائیکل نمبر MH 04 NE 9310 کو 22 ستمبر 2026 کو دوپہر تقریباً 3 بجے سے 3:45 بجے کے درمیان گریل ماسٹر کیفے کے پیچھے، کونارک آرکیڈ عمارت کے پیچھے حسین فرحان ٹاکیز کے سامنے سڑک پر کھڑا کیا تھا۔ کچھ دیر بعد واپس آنے پر موٹر سائیکل غائب تھی۔ آس پاس اور دیگر ممکنہ مقامات پر تلاش کے باوجود موٹر سائیکل کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اس کے بعد 29 ستمبر کو نظام پورہ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی۔ پولیس نے نامعلوم چور کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 303 (2) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کے ساتھ ملزم کی تلاش کر رہی ہے۔ معاملے کی تفتیش پولیس نائک 3141 سونو نے کر رہے ہیں۔

بھیونڈی میں تیز دھار ہتھیار کے ساتھ نوجوان پکڑا گیا

بھیونڈی: یکم اکتوبر (نامہ نگار): بھیونڈی کے اسٹار بھارت کمپاؤنڈ علاقے میں تیز دھار ہتھیار لے کر گھومنے والے 21 سالہ نوجوان کے خلاف شانتی نگر پولیس نے مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق نوجوان کے قبضے سے تقریباً 200 روپے مالیت کا لوہے کا تیز دھار چاقو برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق 29 ستمبر 2026 کی رات تقریباً 10:15 بجے اسٹار بھارت کمپاؤنڈ میں ساجد تاج الدین درویش (21) کے قبضے سے تیز دھار ہتھیار برآمد ہوا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تھانے پولیس کمشنریٹ حدود میں ہتھیار رکھنے پر پابندی سے متعلق حکم نافذ ہونے کے باوجود ملزم نے ہتھیار اپنے قبضے میں رکھا تھا۔ شانتی نگر پولیس نے اس معاملے میں آرمس ایکٹ 1959 کی دفعات 4 اور 25 کے ساتھ مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعہ 37 (1) اور 135 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ملزم کو بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا کی دفعہ 35 (3) کے تحت نوٹس دے کر چھوڑ دیا گیا ہے۔ معاملے کی تفتیش پولیس ہیڈ کانسٹیبل دنیش بھورکٹ کر رہے ہیں۔

مبینہ ووٹ چوری اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف جمعہ سے بھیونڈی میں وسیع دستخطی مہم

سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ کریں گے مہم کا آغاز، جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے عوام سے بڑی تعداد میں شرکت کی اپیل

بھیونڈی: یکم اکتوبر (شارف انصاری):- سماج وادی پارٹی کے بھیونڈی مشرق اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے بھیونڈی کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ ملک کی مختلف ریاستوں میں مبینہ ووٹ چوری کے معاملے کے خلاف شروع کی جانے والی دستخطی مہم میں بڑی تعداد میں شرکت کریں۔ یہ مہم جمعہ سے پورے بھیونڈی شہر میں شروع کی جائے گی۔ رئیس شیخ نے ایک ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ملک کے مختلف ریاستوں میں انتخابات کے دوران ووٹ چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے، جو جمہوریت اور آئین کے لیے سنگین تشویش کا باعث ہے۔ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر بھی سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ وہ مبینہ ووٹ چوری میں ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ دستخطی مہم بھیونڈی کے ہر گلی، محلے اور علاقے میں چلائی جائے گی۔ رئیس شیخ نے نوجوانوں، خواتین، مردوں، تاجروں، دکانداروں، آٹو رکشا ڈرائیوروں اور ہاتھ گاڑی چلانے والوں سمیت تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ جمہوریت کے تحفظ اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو عہدے سے ہٹانے کے مطالبے کی حمایت میں بڑی تعداد میں دستخط کریں۔ رئیس شیخ نے کہا کہ بھیونڈی کے عام شہریوں کی آواز اور دستخطوں کی نقول صدرِ جمہوریہ اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے سامنے پیش کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے مطالبے کو مدنظر رکھتے ہوئے مبینہ ووٹ چوری میں تعاون کرنے کے الزام کا سامنا کرنے والے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو فوری طور پر عہدے سے ہٹانے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

مہاتما گاندھی جی میوزیم سرگرمی کا جوش وخروش سے انعقاد

ناندیڑ: یکم اکتوبر (نامہ نگار): ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن پرائمری اسکول نمبر ۹، قلعہ، ناندیڑ میں یکم اکتوبر ۲۰۲۶ء کو مہاتما گاندھی جی میوزیم سرگرمی کا شاندار انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر محترم ایرلوڑ سر، ڈپٹی کمشنر، ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن اور محترم نائیک واڑ سر، اسسٹنٹ کمشنر کی خصوصی موجودگی رہی۔ اس سرگرمی کے دوران طلبہ نے مہاتما گاندھی جی کی زندگی، سچائی، عدم تشدد، صفائی، سادہ زندگی اور اعلیٰ خیالات کے ساتھ ساتھ ملک کی تعمیر میں ان کے نمایاں کردار پر مبنی مختلف موضوعات کو نہایت خوبصورت، تخلیقی اور پُراعتماد انداز میں پیش کیا۔ طلبہ کی پُراعتماد پیشکش اور منفرد اندازِ بیان پروگرام کی خصوصی توجہ کا مرکز رہا۔ معزز مہمانوں نے طلبہ کی پیشکش کو سراہتے ہوئے ان کی صلاحیتوں اور تخلیقی سرگرمیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو گاندھی جی کے نظریات، اصولوں اور اقدار کو سمجھنے اور انہیں اپنی روزمرہ زندگی میں اپنانے کی ترغیب ملی۔ اس کامیاب اور یادگار پروگرام کے انعقاد میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب مصطفیٰ زرگر سر اور انصاری سر کی انتھک محنت، بہترین منصوبہ بندی، رہنمائی اور مسلسل کوششیں قابل تحسین رہیں۔ دونوں اساتذہ نے طلبہ کی تیاری، رہنمائی اور پروگرام کے نظم ونسق میں خصوصی محنت کی، جس کے نتیجے میں طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین موقع ملا اور یہ پروگرام ایک کامیاب اور متاثر کن تعلیمی سرگرمی بن گیا۔ آخر میں معزز مہمانوں، اساتذہ، طلبہ اور تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا گیا۔ طلبہ کی پُرجوش شرکت اور اساتذہ کی محنت و رہنمائی سے مہاتما گاندھی جی میوزیم سرگرمی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

☆☆☆☆☆

چار سال بعد، 'کنتارا' گونجتا رہتا ہے۔ ہومبلے فلمز نے فلم کی چوتھی سالگرہ منائی

ممبئی: یکم اکتوبر (ایم ملک) ہومبلے فلمز واقعی ہندوستان کے سب سے بڑے پین انڈیا پروڈکشن ہاؤسز میں سے ایک ہے، جس نے ہندوستانی سینما کو اپنی سب سے بڑی ہٹ فلمیں دی ہیں۔ فلم کو پہلے ہی اپنے غیر معمولی کام کے لیے متعدد ایوارڈز مل چکے ہیں، اور اس نے حال ہی میں SIIMA ایوارڈز میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ جی ہاں، کنتارا نے ایوارڈ شو میں کل نو ایوارڈ جیتے ہیں۔ "کنتارا"، جو 30 ستمبر 2022 کو بڑی اسکرینوں پر آئی، ایک کنڑ ایکشن تھرلر سے تیزی سے ملک بھر میں دل جیتنے والی سب سے بڑی ہٹ فلموں میں سے ایک میں تبدیل ہوگئی۔ رشب شیٹی کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم میں سپتھمی گوڈا اور کشور نے مرکزی کردار ادا کیے تھے۔ وجے کیراگندور نے بھی معاون کردار ادا کیا اور فلم کو پروڈیوس کیا۔ ساحلی کرناٹک میں قائم، کہانی انسانی لالچ، جنگل کے تحفظ، اور ہوا کی لوک روایات جیسے "بھوتا کولا" کے درمیان کشمکش کی کھوج کرتی ہے۔ فلم نے سامعین کو اپنی گراؤنڈ بریکنگ، پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی کہانی اور طاقتور کلائمکس سے متاثر کیا۔ فلم کی شاندار کامیابی کے چار سال کا جشن مناتے ہوئے، میکرز نے اس سنگ میل کو سوشل میڈیا پر مداحوں کے ساتھ شیئر کیا۔ اپنے مشہور الٰہی اوتار میں رشاب شیٹی کا ایک خصوصی پوسٹر شیئر کرتے ہوئے، Hombale Films× نے لکھا، "ایک خدائی بلاک بسٹر کے 4 شاندار سالوں کا جشن منانا۔ یہ ایک یادگار فلم ہے جو ہمارے دلوں میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ ہم ان منفرد سامعین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے 'Kantara' کو ناقابل یقین فلم میں بدل دیا۔" ہومبلے فلمز ہمیشہ مستند ہندوستانی کہانیوں کی حمایت کرنے میں سب سے آگے رہی ہے۔ 'کنتارا' اس فلسفے کی ایک عظیم اور کامیاب مثال ہے، جس نے پروڈکشن ہاؤس کے لیے بھرپور ثقافتی کہانیوں کی حمایت جاری رکھنے کی راہ ہموار کی۔ اس وراثت کو اہم طریقے سے آگے بڑھاتے ہوئے، ہومبلے نے حال ہی میں 'مہاوتار نرسمہا' جیسے پراثر پروجیکٹوں کی حمایت کی ہے۔ اس کے بعد، انہوں نے اب فلم "ہنومان انش" کی بیرون ملک ڈسٹری بیوشن کا چارج سنبھال لیا ہے، جس نے نہ صرف ہندوستان کی قابل ذکر کہانیوں کو عالمی سطح پر لایا ہے بلکہ اسے وسیع پیمانے پر پذیرائی بھی ملی ہے۔ مقامی ثقافت میں گہرائی سے جڑی کہانی کے طور پر شروع ہونے والی، فلم نے باکس آفس کے ریکارڈ توڑتے ہوئے ملک بھر میں متاثر کن آمدنی حاصل کی۔ اس سے ایک بار پھر ثابت ہوتا ہے کہ سچی کہانی سنانے میں زبان کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ جبکہ Hombale فلمز "Kantara" کی چار سالہ سالگرہ منا رہی ہے، سامعین اس کے آنے والے پریکوئل، Chapter :"Kantara 1" کے لیے بڑھتے ہوئے جوش وخروش کا بھی مشاہدہ کر رہے ہیں، جو شائقین کو اس بات کی جھلک دے گا کہ کہانی کیسے سامنے آتی ہے۔ اس کے علاوہ، ہومبلے فلمز "ہنومان انش" کو بیرون ملک بھی تقسیم کر رہی ہے، جو اس کی دیوی کہانی کو دنیا بھر کے ناظرین تک پہنچا رہی ہے اور ان کے دلوں کو چھو رہی ہے۔ ہومبلے فلمز ہندوستان کے سب سے بڑے پروڈکشن ہاؤسز میں سے ایک ہے، جس نے ملک کی سب سے بڑی پین انڈیا فلمیں پیش کیں، جن میں اس کی بلاک بسٹر فرنچائزز جیسے KGF فرنچائز، کنتارا، سالار فرنچائز، اور مہاوتار نرسمہا شامل ہیں۔ اپنی سب سے بڑی پین انڈیا فلموں کے ساتھ، پروڈکشن ہاؤس نے ہندوستانی سینما کی دنیا میں مسلسل نئے معیارات قائم کیے ہیں، جس نے باکس آفس کے متاثر کن مجموعوں میں نمایاں حصہ ڈالا ہے۔ "مہاوتار نرسمہا" کے ساتھ، ہومبلے فلمز نے ہندوستان کی بہترین اینی میٹڈ فلموں میں سے ایک پیش کی۔ اس فلم کے ساتھ، اس نے اپنی ثقافتی جڑوں کو برقرار رکھتے ہوئے ملک میں اینیمیشن کا ایک نیا معیار قائم کیا۔

خوراک کو سلامتی، استحکام اور باہمی تعاون کا ذریعہ بنائے رکھنا ضروری: پیوش گوئل

ملواکی۔ 1/اکتوبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ خوراک کو سلامتی، استحکام اور باہمی تعاون کا ذریعہ بنائے رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ غذائی سپلائی چین کو سیاسی یا تجارتی دباؤ کے لیے استعمال کرنے اور ممالک کی جانب سے اپنی داخلی پالیسی اور غذائی تحفظ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اٹھائے جانے والے جائز تجارتی اقدامات کے درمیان واضح فرق کیا جانا چاہیے۔ پیوش گوئل نے یہ بات وسکونسن کے ملواکی میں جی 20 کے وزرائے تجارت کے اجلاس کے دوران "زبردستی تجارتی اقدامات کے ذریعے خوراک کو ہتھیار بنانا" کے موضوع پر منعقدہ سیشن میں کہی۔ دو روزہ وزارتی اجلاس 30 ستمبر اور یکم اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ گوئل نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا، "ہم سب کا مشترکہ مقصد یہ ہونا چاہیے کہ خوراک سلامتی، استحکام اور تعاون کا ذریعہ بنی رہے۔ ساتھ ہی ہمیں غذائی سپلائی چین کو ہتھیار بنانے اور ان جائز اقدامات کے درمیان واضح فرق کرنا ہوگا جو ممالک اپنی داخلی پالیسی کے مقاصد حاصل کرنے اور غذائی تحفظ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اختیار کرتے ہیں۔" یہ اجلاس امریکی تجارتی نمائندے کی میزبانی میں ملواکی میں ہو رہا ہے۔ امریکہ نے وزارتی اجلاس کے ایجنڈے میں خوراک کی تجارت، عالمی سپلائی چین، عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کے "موسٹ فیورڈ نیشن" اصول اور ساختی اضافی پیداواری صلاحیت جیسے موضوعات شامل کیے ہیں۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ جی 20 کے رکن ممالک کے ساتھ مل کر ایسے کثیر ملکی تجارتی نظام کو آگے بڑھانے کی کوشش کرے گا جو قواعد پر مبنی، کھلا، جامع، شفاف اور غیر امتیازی ہو، جس کے مرکز میں ڈبلیو ٹی او ہو۔ ہندوستان نے اس کے ساتھ ترقی پذیر ممالک کے لیے مناسب پالیسی گنجائش برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ اجلاس کے موقع پر پیوش گوئل نے یورپی کمیشن کے تجارت اور اقتصادی سلامتی کے کمشنر ماروس سیفکووچ سے بھی ملاقات کی۔ گوئل نے بتایا کہ ملاقات میں ہندوستان اور یورپی یونین کے آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط اور اس کے نفاذ کی سمت میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ ہندوستان-یورپی یونین تجارت وٹیکنالوجی کونسل، ڈبلیو ٹی او میں بامعنی اصلاحات اور جی 20 کی مشترکہ ترجیحات پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ بھی پیوش گوئل کے دورہ امریکہ کے دوران زیر بحث تجارتی امور میں شامل ہے۔ گوئل 29 ستمبر سے 5 اکتوبر تک امریکہ کے دورے پر ہیں اور ہندوستان-امریکہ دوطرفہ تجارتی معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے امریکی حکام کے ساتھ بھی بات چیت کر رہے ہیں۔

بھارت اور برازیل کی نظریں اقتصادی معاہدے اور دفاعی تعلقات پر

نئی دہلی۔ 1/اکتوبر۔ ایم این این۔ امریکہ میں جی-20 تجارتی مذاکرات کے موقع پر برازیل کے وزیر صنعت وتجارت ماریسیو فرنینڈو الیاس روزا نے بھارت کے مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں بھارت کی اہم عالمی اقتصادی حیثیت کو اجاگر کیا گیا اور بتایا گیا کہ دونوں ممالک نے باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے، دفاعی تعاون کو گہرا کرنے اور ممکنہ اقتصادی معاہدوں کی تشکیل کے لیے ٹھوس بات چیت کی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری پر روشنی ڈالتے ہوئے، دورہ کرنے والے وزیر نے کہا، "بھارت برازیل کے لیے ایک انتہائی اہم تجارتی شراکت دار ہے۔ یہ ایک ایسی معیشت ہے جو پوری دنیا کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ ہماری بات چیت کا محور دونوں معیشتوں کے درمیان ممکنہ معاہدے کا قیام تھا۔" مستقبل کے اشتراک عمل کے دائرہ کار کی وضاحت کرتے ہوئے، وزیر الیاس روزا نے خاص طور پر ایرو اسپیس (ہوابازی و خلائی صنعت) میں ممکنہ شراکت داری اور سیکیورٹی تعلقات کی جانب اشارہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم نے دفاعی تعاون اور بھارت میں ایمبریئر طیاروں سے متعلق سرمایہ کاری کے امکانات پر بات کی۔" ان اعلیٰ سطحی مذاکرات کو آگے بڑھاتے ہوئے، پیوش گوئل جو بھارت کے مرکزی وزیر تجارت وصنعت ہیں اور اس اجتماع میں نئی دہلی کی اقتصادی مصروفیات کی قیادت کر رہے ہیں، نے دنیا کی بڑی معیشتوں کے وزرائے تجارت کے ساتھ ملواکی میں شروع ہونے والے دو روزہ اعلیٰ سطحی مذاکرات میں شرکت کی۔ یہ اجلاس ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکہ اسٹیل کی عالمی سطح پر ضرورت سے زیادہ پیداواری صلاحیت اور بین الاقوامی تجارتی قوانین میں مجوزہ تبدیلیوں کے خلاف مربوط کارروائی کے لیے کوشاں ہے۔ امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریر کی میزبانی میں ہونے والا جی-20 وزرائے تجارت کا اجلاس بدھ (مقامی وقت) کو شروع ہوا۔ اس اجلاس کا پس منظر ٹیرف (محصولات) کے تناؤ، صنعتی پیداواری صلاحیت کی زیادتی پر تشویش اور عالمی تجارتی نظام کے مستقبل کے حوالے سے بڑی معیشتوں کے درمیان مختلف آراء پر مشتمل ہے۔ افتتاحی دن کی سب سے نمایاں پیش رفت اسٹیل کی زائد پیداواری صلاحیت پر عالمی فورم کے اجلاس سے سامنے آئی، جہاں شریک ممالک نے زائد پیداوار کو روکنے کے لیے ایک نئے فریم ورک کی توثیق کی۔

بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان دفاعی تعاون مزید مضبوط

نئی دہلی۔ 1/اکتوبر۔ ایم این این۔ بھارت اور آسٹریلیا نے دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کی بری افواج کے درمیان روابط کا دائرہ وسیع کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان آرمی ٹو آرمی اسٹاف مذاکرات کا 13 واں دور نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ تین روزہ مذاکرات 28 سے 30 ستمبر تک جاری رہے، جن میں بھارتی اور آسٹریلوی فوجی حکام نے مشترکہ دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ مذاکرات کے دوران دونوں افواج کے درمیان مضبوط شراکت داری اور باہمی اعتماد کا اعادہ کیا گیا، جبکہ دفاعی تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور فوجی روابط کے دائرے اور سطح کو بڑھانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔

قحط جیسی صورتحال میں پانی کی محتاط منصوبہ بندی کریں: ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے

ڈیموں میں ذخیرہ آب، پینے کے پانی کے کوٹے اور فصلوں کا جائزہ، نقصانات کا پنچنامہ سو فیصد درست کرنے کی سخت ہدایات

ناندیڑ: یکم اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ضلع میں پیدا ہونے والی قحط جیسی صورتحال اور آنے والے وقت میں پانی کی ممکنہ قلت کے پیش نظر دستیاب پانی کی انتہائی محتاط اور منظم منصوبہ بندی کی جائے۔ ڈیموں میں موجود پانی کے ذخیرے اور پینے کے پانی کے لیے مختص کوٹے کا باقاعدگی سے جائزہ لے کر قلت آب کے ازالے کے لیے ضروری اقدامات فوری طور پر کیے جائیں۔ یہ اہم ہدایات ضلعی کلکٹر راہول کرڈیلے نے دی ہیں۔ ضلعی کلکٹر راہول کرڈیلے کی صدارت میں آج ضلع سطح کی قحط نگرانی کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر ضلع میں بارش کی موجودہ صورتحال، فصلوں کی حالت، ڈیموں میں دستیاب پانی، پینے کے پانی کے ریزرویشن، پانی کی ممکنہ قلت اور قحط سے نمٹنے کے لیے کیے جا رہے مختلف اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس اجلاس میں ضلع کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاوالی پال، ناندیڑ اریگیشن سرکل کے سپرنٹنڈنگ انجینئر آئی ایم چشتی، ایگزیکٹو انجینئر پروین تھورات، سی آر بنسوڈ، سینئر ماہر ارضیات ایس پی راٹھوڑ، لینڈی پروجیکٹ ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر پرمود گل، ضلعی سپرنٹنڈنٹ آف ایگریکلچر دت کمار کلسائت، ضلع کونسل کے ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ آفیسر، کرشی وگیان کیندر کے نمائندے و سائنسدان، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر، کپاس ریسرچ سینٹر کے ایسوسی ایٹ پروفیسر سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ ضلع کے ڈیموں میں پانی کے ذخیرے کا جائزہ لیتے ہوئے ضلعی کلکٹر نے متعلقہ افسران کو غیر قانونی پانی کے کنکشنز پر موثر کنٹرول رکھنے کی سخت ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ دستیاب پانی کی مناسب منصوبہ بندی ناگزیر ہے، لہٰذا متعلقہ محکمے اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسان ڈیم کے پانی کے بھروسے پر بوائی نہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پانی کی دستیابی اور فصلوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کسانوں کو حقائق پر مبنی معلومات اور ضروری رہنمائی فراہم کی جائے۔ قحط جیسی صورتحال کے پیش نظر فصلوں کی کٹائی کے تجربات (کراپ کٹنگ ایکسپیریمنٹس) اور نقصانات کے پنچنامے (تخمینے) انتہائی درست اور معروضی طریقے سے کیے جائیں۔ متعلقہ افسران اور اہلکار براہ راست کھیتوں کا معائنہ کریں اور زمینی حقائق کی بنیاد پر اندراج کریں۔ ضلعی کلکٹر راہول کرڈیلے نے واضح ہدایت دی کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ نقصانات کے تخمینے میں کسی قسم کی کوتاہی یا خامی نہ رہے۔ خشک سالی کی وجہ سے شہریوں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر تمام محکمے پوری حساسیت اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کام کریں۔ قلت آب کے منصوبے میں تمام ضروری اقدامات شامل کر کے ان پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پینے کے پانی کی دستیابی کو اولین ترجیح دی جائے اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر ہی تمام تر منصوبہ بندی کی جائے۔ اس اجلاس میں ڈیموں کی معمولی مرمت کے کاموں، جل تارا پروجیکٹ اور پانی کی دستیابی بڑھانے کے لیے کیے جانے والے مختلف اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ محکموں کو سختی سے ہدایت دی گئی کہ وہ پانی کی قلت پیدا ہونے سے قبل ہی ضروری اور احتیاطی تدابیر مکمل کر لیں۔ آخر میں ضلعی کلکٹر نے تمام افسران اور ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ اپنے صدر دفتر پر ہمہ وقت موجود رہیں تاکہ شہریوں کو بروقت سرکاری سہولیات میسر آ سکیں۔ مقامی سطح پر پیدا ہونے والے مسائل پر فوری کارروائی کی جائے اور اعلیٰ دفاتر کو اس سے باقاعدہ آگاہ رکھا جائے۔

پینے کے پانی کا غیر مجاز اخراج کرنے پر سخت کارروائی: ضلع کلکٹر

ناندیڑ: پینے کے پانی کے لیے محفوظ رکھے گئے آبی ذخائر سے غیر مجاز طریقے سے پانی نکالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے نے متعلقہ حکام کو اس سلسلے میں ضروری ہدایات جاری کی ہیں۔ ناندیڑ آبپاشی محکمہ شمال کے تحت شنکر راؤ جی چوان وشنو پوری پروجیکٹ کے انتیشور اعلیٰ سطحی بند، وشنو پوری اعلیٰ سطحی بند اور ریناپور سدھا چھوٹے پروجیکٹ کے علاوہ ناندیڑ آبپاشی محکمہ جنوب کے تحت بالائی مانار پروجیکٹ، لمبوٹی میں موجود مکمل آبی ذخیرہ پینے کے پانی کے لیے محفوظ رکھا گیا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے اس پانی کا مقررہ منصوبہ بندی کے مطابق استعمال یقینی بنانے کے لیے غیر مجاز طریقے سے پانی نکالنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ حکومت کے 12 دسمبر 2018 کے حکومتی فیصلے کے مطابق آبی ذخائر سے پینے کے پانی کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ اس کے تحت کسانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بجلی پمپ، انجن، ٹینکر یا کسی دوسرے ذریعے سے پانی نکال کر آبپاشی نہ کی جائے۔ انتظامیہ نے آبی ذخائر کے اطراف موجود موٹر پمپ، انجن، ٹینکر، اسٹارٹر، کیبل، سروس وائر اور دیگر سامان متعلقہ افراد سے خود ہی ہٹا لینے کی اپیل کی ہے۔ اگر پانی کا غیر مجاز اخراج پایا گیا تو متعلقہ شخص کی بجلی کی سپلائی منقطع کر دی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ غیر مجاز پانی کے اخراج کا معاملہ سامنے آنے پر خصوصی دستہ کارروائی کرے گا اور موٹر پمپ، انجن، ٹینکر، اسٹارٹر، کیبل، سروس وائر سمیت دیگر سامان ضبط کر کے متعلقہ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا۔

''سوچھتا ہی سیوا ۲۰۲۶ء'' کے تحت ''ایک دن، ایک گھنٹہ'' خصوصی صفائی مہم

ڈویژنل ریلوے منیجر پردیپ کاملے کی قیادت میں ناندیڑ کے ریلوے دفاتر اور ہسپتال میں شاندار انعقاد

ناندیڑ: یکم اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ''سوچھتا ہی سیوا ۲۰۲۶'' (صفائی ہی خدمت ہے) مہم کے تحت ایک دن، ایک گھنٹہ پہل کے موقع پر ا؍اکتوبر ۲۰۲۶ کو ناندیڑ کے ڈویژنل آفس کمپلیکس (DOC) اور ڈویژنل ریلوے ہسپتال (DRH) کے احاطے میں ایک خصوصی صفائی مہم اور رضاکارانہ خدمات (شرم دان) کا شاندار اہتمام کیا گیا۔ ناندیڑ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر شری پردیپ کاملے نے اس مہم میں ذاتی طور پر حصہ لیتے ہوئے صفائی کے کاموں میں ہاتھ بٹایا۔ ان کے ہمراہ ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجر شری سی ایچ کلیان راجو، چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ایم کے شری نواس اور مختلف محکموں کے دیگر اعلیٰ افسران و عملے نے بھی پورے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس مہم کے دوران دفاتر اور ہسپتال کے احاطے کی صفائی، کچرا جمع کرنے، اردگرد کے ماحول کی دیکھ بھال اور صفائی ستھرائی کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ افسران اور عملے نے اپنی عملی شرکت اور جسمانی محنت سے صفائی کی اہمیت کا ایک انتہائی موثر پیغام دیا۔ ناندیڑ کے علاوہ ڈویژن کے دیگر ریلوے اسٹیشنوں اور ریلوے دفاتر میں بھی اس خصوصی مہم کو عملی جامہ پہنایا گیا، جہاں بڑی تعداد میں ملازمین نے اپنی مرضی اور خوشی سے رضاکارانہ طور پر حصہ لیا۔ اس موقع پر یہ اپیل کی گئی کہ 'صفائی محض ایک دن کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ اسے ہمارے روزمرہ طرز زندگی کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔' اسی جذبے کے تحت ریلوے کے احاطوں کو صاف، خوبصورت اور صحت بخش رکھنے کے لیے ہر شخص کو اپنا فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔

ناندیڑ: نوٹس موصول ہونے والے ووٹروں کو براہ راست سماعت میں حاضر ہونے کی ضرورت نہیں، بی ایل او گھر پہنچ کر دستاویزات قبول کریں گے

۳،۴،۱۰ اور ۱۱؍اکتوبر کو خصوصی کیمپ میں بھی دستاویزات جمع کرانے کی سہولت

ناندیڑ، یکم اکتوبر (ورق تازہ نیوز): بھارت کے الیکشن کمیشن کی جانب سے 26 ستمبر 2026 کو جاری کردہ پریس ریلیز اور 29 ستمبر 2026 کے مکتوب میں دی گئی نظر ثانی شدہ ہدایات کے مطابق، جن ووٹروں کی انتخابی معلومات کی مطابقت نہیں ہو سکی ہے یا جن کے ریکارڈ میں منطقی تضاد پایا گیا ہے، انہیں جاری کیے گئے نوٹس کے سلسلے میں نظر ثانی شدہ طریقہ کار طے کیا گیا ہے۔ اس کے تحت ایسے ووٹروں کو براہ راست سماعت کے لیے حاضر ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی، یہ وضاحت ضلعی انتظامیہ نے کی ہے۔ نوٹس موصول ہونے والے ووٹروں کے گھروں پر بوتھ لیول آفیسر یعنی بی ایل او خود پہنچ کر ضروری دستاویزات اور ثبوت قبول کریں گے۔ ان دستاویزات کی بنیاد پر ووٹر رجسٹریشن افسر یا معاون ووٹر رجسٹریشن افسر فیصلہ کریں گے۔ اس کے علاوہ نوٹس موصول ہونے والے ووٹر ضروری دستاویزات یا ثبوت واٹس ایپ کے ذریعے بھی متعلقہ بی ایل او کو جمع کرا سکتے ہیں۔ منطقی تضاد کی صورت میں متعلقہ دستاویزات کافی ہوں گی۔ بی ایل او سے وابستہ دستاویزات، نوٹس کرتے ہوئے بی ایل او کی تصدیقی رپورٹ اور پنچنامے کی بنیاد پر فیصلہ کیا جائے گا۔ صرف غیر معمولی حالات میں، یعنی مقررہ دستاویزات دستیاب نہ ہونے یا دستیاب دستاویزات کی بنیاد پر فیصلہ کرنا ممکن نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ ووٹر رجسٹریشن افسر یا معاون ووٹر رجسٹریشن افسر ممکنہ طور پر آن لائن طریقے سے سماعت کریں گے۔ اس سماعت میں متعلقہ ووٹر یا اس کے خاندان کا کوئی بھی بالغ فرد شرکت کر سکتا ہے۔ ووٹروں کے اندراج کے لیے 3، 4، 10 اور 11 اکتوبر 2026 کو پولنگ اسٹیشن کے لحاظ سے خصوصی کیمپ منعقد کیے جائیں گے۔ ان کیمپوں میں بھی نوٹس موصول ہونے والے ووٹر ضروری دستاویزات جمع کرا سکیں گے۔ بے گھر ووٹر، مزدور، غریب افراد، قبائلی برادری، خصوصاً انتہائی کمزور قبائلی گروپ، یتیم اور دیگر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے کوئی بھی اہل ووٹر ووٹر لسٹ میں شامل ہونے سے محروم نہ رہے، اس کے لیے تمام ووٹر رجسٹریشن افسران کو خصوصی احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جن معاملات میں مناسب ثبوت دستیاب نہیں ہیں یا موصولہ دستاویزات کی بنیاد پر فیصلہ کرنا ممکن نہیں ہے، ان میں آئندہ کارروائی سے قبل متعلقہ ووٹر کو ضروری دستاویزات پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق سماعت کر کے حکم جاری کیا جائے گا۔ ووٹرز سے رابطہ قائم کرنے اور دستاویزات جمع کرنے کے لیے بوتھ لیول آفیسر سیاسی جماعتوں کے بوتھ لیول نمائندوں کے ساتھ تال میل رکھیں گے۔ ضلعی انتظامیہ نے تمام نوٹس موصول متعلقہ ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ دستاویزات قبول کرنے کے لیے آنے والے بوتھ لیول افسران کے ساتھ تعاون کریں۔

گزشتہ ایک ماہ میں ۱۶۰۷ مقدمات درج، ۲۱؍کروڑ روپے سے زائد کا مال ضبط

ناندیڑ: یکم اکتوبر (ورق تازہ نیوز): یکم سے ۳۰ ستمبر ۲۰۲۶ کے دوران، ناندیڑ رینج کے اعلیٰ پولیس افسر (ڈپٹی انسپکٹر جنرل) شری شاہاجی اماپ کی رہنمائی میں گٹکھا، مٹکا، جوا، غیر قانونی شراب کی فروخت، اسلحہ ایکٹ اور دیگر جرائم کے خلاف 'غیر قانونی دھندوں کے انسداد کی مہم-۳' کامیابی کے ساتھ چلائی گئی۔ اس خصوصی مہم کے تحت، ماہ ستمبر کے دوران ناندیڑ رینج میں بڑے پیمانے پر کارروائیاں کی گئیں۔ ان میں گٹکھا فروشوں کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ ۱۲۳ کے تحت ۳۱، مہاراشٹر انسداد جوا قانون کے تحت ۲۹۷، مہاراشٹر انسداد شراب نوشی قانون کے تحت ۹۷۸، اسلحہ ایکٹ کے تحت ۳۳ اور دیگر قوانین کے تحت ۲۵۸ مقدمات درج کیے گئے۔ مجموعی طور پر ۱۶۰۷ کارروائیاں انجام دیتے ہوئے ۲۵۹۹ ملزمان کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ان کارروائیوں کے دوران ملزمان کے قبضے سے مجموعی طور پر ۲۱۲۱۸۷۸۲۵ (اکیس کروڑ اکیس لاکھ اٹھاسی ہزار آٹھ سو پچیس) روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا ہے۔ ان کارروائیوں میں ڈی آئی جی دفتر کی خصوصی ٹیم کی جانب سے ناندیڑ، پربھنی، ہنگولی اور لاتور اضلاع میں مٹکا، جوا اور گٹکھا کے خلاف کی گئی نمایاں کارروائیاں بھی شامل ہیں۔ اس مہم میں خصوصی ٹیم کے ساتھ ساتھ متعلقہ اضلاع کے پولیس سپرنٹنڈنٹس کی رہنمائی میں مقامی پولیس تھانوں اور مقامی کرائم برانچ (ایل سی بی) کے افسران اور اہلکاروں نے بھی بھرپور حصہ لیا۔ ناندیڑ رینج میں اکتوبر کے مہینے کے دوران 'غیر قانونی دھندوں کے انسداد کی مہم-۴' چلائی جائے گی۔ اس مہم کے تحت رینج کے چاروں اضلاع میں گٹکھا، مٹکا و جوا، شراب، منشیات، ریت کی غیر قانونی نکاسی اور نقل و حمل، جسم فروشی، ضروری اشیاء ایکٹ کی خلاف ورزی اور غیر قانونی مسافر برداری جیسی سرگرمیوں کے خلاف موثر کارروائی کی جائے گی۔

لاتور میں مٹکا اور جوئے کے اڈوں پر پولیس کی خصوصی ٹیم کے چھاپے

۲۲؍افراد کے خلاف مقدمہ درج، ۳ لاکھ روپے کا مال ضبط

ناندیڑ: یکم اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ رینج کے تحت لاتور ضلع میں چلنے والے غیر قانونی دھندوں کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے، اعلیٰ پولیس افسر (ڈپٹی انسپکٹر جنرل) شری شاہاجی اماپ نے ایک خصوصی پولیس ٹیم لاتور روانہ کی تھی۔ اس ٹیم نے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر بڑے پیمانے پر کارروائیاں انجام دی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، اس خصوصی ٹیم نے ۳۰ ستمبر ۲۰۲۶ کو گاندھی مارکیٹ کے علاقے میں ایک شٹر کے اندر چل رہے مٹکا اڈے پر کارروائی کی۔ وہاں سے ۱۵۶۱۰ روپے کی نقد رقم اور ۵۸۰۰۰ روپے مالیت کے ۷ موبائل فون ضبط کیے گئے۔ اس معاملے میں کل ۷ افراد کے خلاف گاندھی چوک پولیس تھانے میں مہاراشٹر انسداد جوا قانون کی دفعہ ۱۲ (الف) کے تحت مقدمہ نمبر ۶۷۱/۲۰۲۶ درج کیا گیا ہے۔ اسی طرح، گاندھی چوک پولیس تھانے کی حدود میں ہی گڑ مارکیٹ سے سمراٹ چوک جانے والی سڑک پر واقع آر کے بار کے قریب ایک اور مٹکا اڈے پر چھاپہ مارا گیا۔ اس کارروائی میں ۳۹۴۳۰ روپے نقد اور ۲۷۰۰۰ روپے مالیت کے ۳ موبائل فون برآمد ہوئے۔ پولیس نے ۵ افراد کے خلاف مقدمہ نمبر ۶۷۲/۲۰۲۶ درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ لاتور شہر کی ان کارروائیوں کے ساتھ ساتھ، ٹیم نے لاتور ضلع کے کاسار شرشی پولیس تھانے کی حدود میں بھی ایک بڑی کارروائی کی۔ بسویشور چوک کے قریب لالا مجگوری کے ٹین شیڈ کے سامنے چلنے والے ترٹ (تین پتی) جوئے کے اڈے سے ۲۰،۱۰۰ روپے نقد، ۷ موبائل فون اور ۲ موٹر سائیکلیں (کل مالیت ۱۵۷۱۰۰ روپے) ضبط کی گئیں۔ اس معاملے میں ۱۰ افراد کے خلاف کاسار شرشی پولیس تھانے میں مقدمہ نمبر ۲۴۴/۲۰۲۶ درج کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر لاتور ضلع میں کی گئی ان ۳ بڑی کارروائیوں میں ۲۲ ملزمان کے قبضے سے ۵۱۳۰۷ روپے کی نقد رقم، ۱۷ موبائل فون اور ۲ موٹر سائیکلیں برآمد ہوئی ہیں، جن کی کل مالیت ۲۹۷۱۳۰ روپے بنتی ہے۔ اس کامیاب چھاپہ مار مہم میں نائب پولیس انسپکٹر پنچ انگلے، ہیڈ کانسٹیبل پردیپ خانسولے، گنیش راٹھوڑ، سندیپ واگھمارے اور گجانن ڈورے شامل تھے۔ اعلیٰ پولیس افسر شری شاہاجی اماپ نے اس شاندار کارکردگی پر پوری ٹیم کی ستائش کی ہے۔

خشک سالی سے متاثرہ طلبہ کو راحت: ۲۶۵؍تعلقوں میں دسویں-بارہویں کی امتحانی فیس معاف، بورڈ کا فیصلہ

پونے: یکم اکتوبر (نامہ نگار): ریاست کے ۲۶۵ تعلقوں میں خشک سالی جیسی صورتحال کے پیش نظر ریاستی بورڈ کی جانب سے اہم اعلان کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق فروری-مارچ ۲۰۲۷ میں ہونے والے دسویں اور بارہویں کے امتحانات میں شامل ہونے والے طلبہ سے امتحانی فیس نہ لی جائے اور ان کے درخواست فارم بغیر فیس کے بھرے جائیں۔ ایسی ہدایت مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن نے ایک سرکلر کے ذریعے جاری کی ہے۔ بورڈ نے یہ بھی کہا ہے کہ اس بارے میں تفصیلی ہدایات جلد جاری کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں لوک مت کی رپورٹ کے مطابق، ریاست کے تمام علاقائی بورڈز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے خشک سالی سے متاثرہ تعلقوں کے تمام اسکولوں اور جونیئر کالجوں کو یہ ہدایات فوری طور پر پہنچائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کی جانے والی کارروائی کی رپورٹ بھی جلد از جلد ریاستی بورڈ کو پیش کی جائے۔ یہ ہدایات ریاستی بورڈ کے سیکریٹری ڈاکٹر دیپک مالی نے جاری کی ہیں۔ درحقیقت ریاست میں ہر طرف خشک سالی کے باوجود کالجوں کی جانب سے امتحانی فیس جمع کرانے کے لیے دباؤ ڈالے جانے پر شدید ناراضگی ظاہر کی جا رہی تھی۔ اسی پس منظر میں ریاستی بورڈ نے یہ سرکلر جاری کرتے ہوئے طلبہ کو بڑی راحت دی ہے۔ مزید معلومات کے مطابق، خط نمبر ایک اور خط نمبر ۲ کے تحت فروری-مارچ ۲۰۲۷ میں منعقد ہونے والے مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ کے دسویں اور بارہویں امتحانات کے لیے طلبہ کے آن لائن درخواست فارم بھرنے سے متعلق تفصیلی ہدایات پہلے ہی جاری کی جا چکی تھیں۔

''ساحل واکوڑے کو انصاف ملنا ہی چاہیے'' ساحل واکوڑے کو انصاف

دو قصورواروں کے خلاف فوری سخت کارروائی کی جائے: ورشا گائیکواڑ

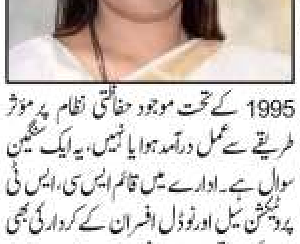

ممبئی: یکم اکتوبر (پریس ریلیز): ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے آئی آئی ٹی ممبئی کے طالب علم ساحل واکوڑے کی موت کے معاملے میں غیر جانب دارانہ اور گہرائی سے تحقیقات کر کے قصوروار پائے جانے والے ہر شخص کے خلاف فوری طور پر سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ دیویندر فڑنویس کو خط لکھ کر فوری مداخلت اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ورشا گائیکواڑ نے اپنے خط میں کہا ہے کہ آئی آئی ٹی ممبئی جیسے باوقار تعلیمی ادارے میں ایس سی برادری سے تعلق رکھنے والے طالب علم ساحل واکوڑے کو ادارے میں مبینہ ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا اور اس کے نتیجے میں اسے مبینہ طور پر ادارہ جاتی موت کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کے والدین نے اس سلسلے میں سنگین شکایت کی ہے۔ اس معاملے میں ایس سی، ایس ٹی (مظالم کی روک تھام) قانون کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے لیکن اب تک نہ کسی کو گرفتار کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی ٹھوس کارروائی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مختلف رپورٹس کے مطابق 2006 سے 2026 کے درمیان آئی آئی ٹی ممبئی میں 14 طلبہ کی خودکشی کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ ان میں انیکیت آمبھورے، درشن سولنکی اور ساحل واکوڑے جیسے درج فہرست ذات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے معاملات بھی شامل ہیں۔ ورشا گائیکواڑ نے کہا ہے کہ پسماندہ طبقے کے تین طلبہ کی موت کے باوجود درج فہرست ذات و درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) قواعد 1995 کے تحت موجود حفاظتی نظام پر موثر طریقے سے عمل درآمد ہوا یا نہیں، یہ ایک سنگین سوال ہے۔ ادارے میں قائم ایس سی، ایس ٹی پروٹیکشن سیل اور نوڈل افسران کے کردار کی بھی گہرائی سے تحقیقات ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ساحل واکوڑے کے اہل خانہ کا موقف ہے کہ اگر بروقت موثر مداخلت کی جاتی اور سخت کارروائی کی جاتی تو ساحل کو اس صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ ورشا گائیکواڑ نے اپنے خط میں مزید کہا کہ تعلیمی اداروں میں ذات پات کی بنیاد پر امتیاز، سماجی بائیکاٹ یا کسی بھی قسم کی ذہنی ہراسانی کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ تعلیمی ادارے طلبہ کے لیے محفوظ مقامات ہونے چاہئیں، انہیں ہراسانی کے مراکز یا ادارہ جاتی موت کی جگہیں نہیں بننا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ساحل واکوڑے کی موت کا سبب بننے والے حالات کی غیر جانب دارانہ اور گہرائی سے تحقیقات کی جائیں اور قصوروار پائے جانے والے ہر شخص کے خلاف بلا تاخیر سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ ساحل واکوڑے کے معاملے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر پائل تڑوی اور ڈاکٹر ستوتی سونے کے معاملات کے پس منظر میں مہاراشٹر کے تمام طبی اور دندان سازی کے اداروں میں ایس سی، ایس ٹی تحفظ کے نظام کا ریاست گیر جائزہ لیا جائے اور اسے مزید موثر بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ ساحل واکوڑے کو انصاف دلانے، قصورواروں کے خلاف فوری سخت قانونی کارروائی کرنے اور اس معاملے میں حکومت کی فوری مداخلت کے لیے انہوں نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ دیویندر فڑنویس کو خط لکھ کر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے خط میں انہوں نے زور دے کر کہا ہے کہ ''ساحل واکوڑے کو انصاف ملنا ہی چاہیے۔''

آر سی ماہم D.El.Ed کالج کی جانب سے گاندھی جینتی کے موقع پر صفائی مہم کا انعقاد

ممبئی: یکم اکتوبر (پریس ریلیز) آر سی ماہم D.El.Ed کالج کی جانب سے دو اکتوبر کو منائی جانے والی گاندھی جینتی کے موقع پر یکم اکتوبر 2026 کو ایک خصوصی صفائی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس مہم کا مقصد طلبہ میں صفائی کی اہمیت، سماجی ذمہ داری اور ماحول کے تحفظ کے تعلق سے شعور بیدار کرنا تھا۔ اس پروگرام میں کالج کے طلبہ نے نہایت جوش و خروش اور نظم و ضبط کے ساتھ حصہ لیا۔ اس موقع پر طلبہ کو اسکاؤٹ اینڈ گائیڈ کے طرز پر خصوصی یونیفارم فراہم کیا گیا، جسے پہن کر طلبہ نے ایک منظم ٹیم کی صورت میں صفائی مہم میں شرکت کی۔ طلبہ نے ماہم میں بابا فالودہ سے لے کر درگاہ تک کے مختلف علاقوں میں صفائی کا کام انجام دیا۔ اس دوران طلبہ نے پورے جوش و جذبے کے ساتھ اپنے اطراف کے ماحول کو صاف ستھرا بنانے میں اپنا تعاون پیش کیا۔ ان کی سرگرمی اور عملی شرکت سے صفائی کے تعلق سے عوامی بیداری کا پیغام بھی عام ہوا۔ اس صفائی مہم کے ذریعے طلبہ کو عملی طور پر سماجی ذمہ داری نبھانے کا موقع ملا۔ گاندھی جینتی کے موقع پر منعقد کی گئی یہ سرگرمی مہاتما گاندھی کے صفائی اور خدمت خلق کے پیغام کو عملی شکل دینے کی ایک قابل ستائش کوشش ثابت ہوئی۔ کالج کی اس پہل نے طلبہ میں صاف ستھرے ماحول کے تئیں ذمہ داری اور خدمت کا جذبہ مزید مستحکم کیا۔ یہ پورا پروگرام پرنسپل ڈاکٹر خالد احمد خان سر کی سرپرستی میں اور شبانہ مس، نادرہ سید مس، منصور مس اور وسیم سر کی نگرانی میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ آخر میں پرنسپل سر نے کہا کہ مہاتما گاندھی کے بتائے ہوئے صفائی اور سچائی کے راستے پر چلنا ہی ان کو سچی خراج عقیدت ہے۔

Change in my name

My old Name is **Khan asad shahbaz Amjad** which i am Change as new name **Khan Asad Shahbaz khan Amjad.**

Henceforth my all correspondence will be done as par my new name. Pls consider the same.

Contact :

Khan asad shahbaz khan Amjad

House no 2 galli ni 19 laxmi nagar Zulekha Masjid, itwara Nanded 431604. Mob : 9890527879

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony. Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔